سلگتے جزبات

از قلم فاطمہ خانو

www.neweramagazine.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

(پارٹ-1)

سلگتے جذبات

از فاطمہ خاتون

ہماری ویب میں شائع ہونے والے ناولز کے تمام جملہ وحقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہیں۔ہمیں اپنی ویب نیوایرا میگزین(New Era Magazine)کیلئے لکھاریوں کی ضرورت ہے۔اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ،افسانہ،کالم،آرٹیکل،شاعری،پوسٹ کروانا چاہیں تو اردو میں ٹائپ کرکے مندرجہ ذیل ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

(Neramag@gmail.com)

(انشااللہ آپ کی تحریر ایک ہفتے کے اندر اندر ویب پر پوسٹ کر دی جائے گی۔مزید تفصیلات کیلئے اوپر دیئے گئے رابطے کے ذرائع کا استعمال کر سکتے ہیں۔

شکریہ ادارہ: نیو ایرا میگزین

☆☆☆☆☆

کوئی غزل سنا کر کیا کرنا..

یوں بات بڑھا کر کیا کرنا..

تم میرے تھے, تم میرے ہو,,

دنیا کو بتا کر کیا کرنا..

تم خفا بھی اچھے لگتے ہو,,

پھر تم کو منا کر کیا کرنا..

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|

تیرے در پر آ کر بیٹھے ہیں,

اب گھر بھی جا کر کیا کرنا..

دن یاد سے اچھا گزر جائے گا..

پھر تم کو بھلا کر کیا کرنا..

حیات الزماں حیات کے خاموش ہوتے ہی تالیوں کا شور بلند ہوا,اسکی خوبصورت مترنم

آواز پورے حال میں بیٹھے لوگوں کو اپنے سحر میں جکڑ رکھا تھا..

آج اسلا آباد کے جاوید حال میں بین الاقوامی سطح پہ مشاعرہ منعقد کیا گیا تھا..

ملک کے بڑے بڑے معزز حضرات وخواتین اس مشاعرہ کا حصّہ بنے ہوئے تھے..

حیات غزل سنا کر پھر ایک بار ٹریک سے اتر گئی اور اپنے چٹکلے سے لوگوں کو ہنسانے لگی..

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"میرا غزل ختم ہوا, اب میں سٹیج پہ اس ملک کی سب سے بڑی ہستی کو بلانے جا رہی ہوں.." حیات عبایا میں ملبوس تھی اور چہرے کے گرد گلابی رنگ کا سکارف پن کیے ہوئی تھی..

Welcome with loud applause Minister Sheran Shah... Sorry my mistake Damir sheran Shah. What a dangerous name.

زوردار تالیوں سے استقبال کرے منسٹر شیران شاہ.. سوری مائی مسٹیک اٹز شیران (دمیر شاہ.. کتنا خطرناک نام ہے

حیات بھول گئی تھی اسکی ہلکی سی بھی منمناہٹ مائیک میں کافی زور سے سنائی پڑرہی ہے..

I came to know today the name of our minister, Murad Damid Shah...hahaha... such a big name, I am having trouble taking it.

(مجھے آج پتا چلا کہ ہمارے منسٹر کا نام شیران دمیر شاہ ہے, ہاہاہا... کتنا بڑا نام ہے, مجھے نام لینے میں دشواری ہورہی ہے(

حیات لگاتار بولے جارہی تھی, سٹیج میں بیٹھے لوگ قہقہے لگارہے تھے, ہال میں بیٹھے

لوگ بھی حیات کی باتوں سے محظوظ ہو رہے تھے..

حیات وہاں سے ہٹ گئی اور اپنی سیٹ میں براجمان ہو گئی..

تھوڑی ہی دیر میں سٹیج کے داہنے سائیڈ سے شیر ان چلتا ہوا پر وقار انداز میں آیا اور مائیک کے پاس آکر کھڑا ہو گیا..

حیات نے ایک بار بھی نظر اٹھا کر دیکھنے کی زحمت گوارا نہیں کی, بلکہ وہ وہاں پہ بیٹھے لوگوں سے مصافحہ کر کے اٹھ گئی..

ہال سے باہر آئی تو اسکا چہرہ نوز پیس سے ڈھکا ہوا تھا..

حیات مشہور شاعرہ تھی, جیسے ہی وہ باہر نکلی میڈیا اور پریس والے اسکے پیچھے لگ گئے, لیکن اسکے گارڈز نے اسے سبھی لوگوں کے درمیان سے نکال کر مرسیڈیس میں بیٹھادیا..

حیات میڈیا کے فالتو سوالات سے اکثر پریشان رہتی تھی اسلئے زیادہ تر انھیں آویڈ(avoid) کرتی تھی..

دوسری جانب شیران دمیر شاہ نے جیسے ہی اپنی لمبی چوڑی تقریر مکمل کی تالیوں کی گونج سے چھت اڑنے لگی..

شیران کی نظر یہاں وہاں کسی کو تلاش کر رہی تھی, لیکن جسے ڈھونڈ رہی تھی وہ اب ہال میں موجود نہیں تھی..

شیران کو وہ بولتی ہوئی لڑکی بڑی پیاری لگی تھی, لیکن وہ ہال میں کہیں نہیں دیکھی..

شیران عدیم الفرصت رہتا تھا لیکن آج وہ وقت نکال کر یہاں آیا تھا, مراد کو شاعری سے کوئی دلچسپی نہیں تھی, وہ ایک سیاستدان تھا اور اسے صرف اپنے غرض سے مطلب تھا, سو وہ یہاں بھی اپنے فائدے کو دیکھتے آیا تھا, الیکشن قریب تھے اور اسے ووٹ بڑھانے تھے اسلیئے وہ ایسی تقریبوں میں شرکت کر رہا تھا..

شیران کو حیات الزماں حیات بڑی پسند آئی تھی, اوّل تو وہ بڑی حسین تھی, اور دوسری بات اسکی آواز بڑی سریلی تھی..

اوپر سے لڑکی کا سینس آف ہیومر بہت زبردست تھا..

شیران کی نگاہیں شعر پڑھتی حیات سے ایک پل کیلئے بھی نہیں ہٹی تھیں..

شیران سوچ میں پڑ گیا تھا آخر اس لڑکی میں کونسی خاص بات ہے جو ایک لمحے میں سحر زدہ کر رہی ہے..

لیکن جب شیران سٹیج پر آیا تب حیات جا چکی تھی..

شیران بھی اپنے سینٹرل آفس آکر ضروری کام نپٹانے لگا تھا, لیکن ذہن رہ رہ کر اس حجاب والی لڑکی کی طرف بھٹک رہا تھا..

شیران کو سخت حیرانی ہوئی آج تک کسی بھی لڑکی نے اسے اس قدر بے چین نہیں کیا تھا...

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

شیران تھک کر سگریٹ سلگا کر ہونٹوں سے لگا گیا, لیکن اب بھی ذہن اس لڑکی کی جانب تھا..

ایک معمولی لڑکی دل و دماغ پہ قبضہ کئے بیٹھ گئی تھی..

کون ہو تم, کیوں نہیں نکل رہی ہو میری ذہن سے, آج تک تو کبھی میرے ساتھ ایسا نہیں ہوا ہے..

شیران تھک کر آسودگی سے مسکرا دیا..

کتنی ہی لڑکیاں مجھ پہ مرتی ہیں, ہر دوسری لڑکی کا کرش ہوں میں, لوگ میرے پرسنلیٹی اور لوکس, میرے دولت سے حسد کرتے ہیں...

اونہہ... کوئی نہیں کچھ دنوں بعد یہ خمار اتر جائے گا, میرے بنجر دل پہ کوئی محبت کا پھول نہیں کھل سکتا...اور ویسے بھی میں منگنی شدہ ہوں تو مجھے صرف زرین کے بارے میں سوچنا چاہئے"..

شیران سوچتے ہوئے واپس سے لیپ ٹاپ پہ انگلیاں کھٹا کھٹ چلانے لگا..

ایک ماہ بعد..

لاہور...

حیات بازؤں کی قید میں بری طرح مچل رہی تھی, دونوں لڑکیاں اسے قابو کرنے کی

تگ ودو میں تھی..

سامنے کھڑا شیر ان سینے پہ ہاتھ باندھے کھڑا بڑی فرصت سے اسے دیکھ رہا تھا..

حیات کے بال کھل کر شانوں میں بکھرے پڑے تھے اور کچھ بال بے ترتیبی سے پشت پر کھلے تھے.. حیات اس وقت سرخ رنگ کی ساڑی پہنے قہر ڈھا رہی تھی..

"ناصرا نجکشن.." شیر ان کی کرخت آواز پہ ایک ملازم آگے بڑھا اور انجکشن مراد کی طرف بڑھا دیا..

"تم جس پارٹی سے مجھے اٹھا لائے ہو, اس پارٹی میں میرا منگیتر ڈی-ایس-پی احمد گلزار بھی تھا, وہ تمہیں چھوڑے گا نہیں اور تم میرے بھائیوں کو جانتے نہیں ہو, تمہاری بوٹی بوٹی کر کہ کتوں کو کھلا دے گیں.. گھٹیا انسان مجھے جانے دو... تم بچو گے نہیں.." حیات کی غصّے بھری آواز پہ وہاں کھڑے سب ملازمین حیرت میں پڑ گئے, آج تک کسی کی بھی اتنی ہمّت نہیں ہوئی تھی جو شیر ان سے اونچی آواز میں بات کرتا..

حیات کی لال ہوتی آنکھوں میں نمی اترنے لگی تھی..

شیر ان اس کا فرادا کو دیکھ رہا تھا جو بد تمیزی کر رہی تھی, شیر ان نے بنا تاثر دیے اسکے قریب آیا, انجکشن جیسے ہی حیات کی بازو میں انجیکٹ ہوا, وہ دھڑام سے نیچے فرش پہ گر گئی, دونوں لڑکیاں جو اسے کچھ دیر پہلے تک بازوؤں سے جکڑی ہوئی تھیں وہ بیہوش حیات کو تاسف سے دیکھنے لگی..

"آپ لوگ سب جا سکتے ہیں.." شیر ان نے ہاتھ اٹھا کر کہا تو سارے ملازمین خاموشی سے چلیں گئے..

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

شیر ان فرش پہ گھٹنے کے بل بیٹھا اور حیات کو گود میں اٹھا کر پورچ تک لایا.. پورچ میں اسکی مرسیڈیس کھڑی تھی, ڈرائیور نے بڑھ کر دروازہ کھولا اور شیر ان حیات کو پیچھے والی سیٹ پہ لے کر بیٹھ گیا..

شیر ان تھوڑی ہی دیر میں اپنے پرائیویٹ بنگلے میں پہنچ گیا, حیات ابھی تک بیہوش اسکے

سینے سے لگی بے خبر سو رہی تھی..

یہ بنگلہ شیر ان اپنے ذاتی مفاد کیلیئے بنایا تھا, وہ آدھا سے زیادہ وقت اسی بنگلے میں گزرتا تھا کیوں کے اسکے دمیر پیلس میں کوئی نہیں رہتا تھا, ایک ہی بہن تھی جو بھری پڑی دنیا میں واحد خون کا رشتہ تھی, لیکن بدقسمتی سے وہ بھی بیاہ کر امریکا اپنے شوہر کے پاس چلی گئی تھی.. شیر ان اسلیئے دمیر پیلس کو چھوڑ اسی بنگلے میں رہائش کرتا تھا..

بنگلہ بہت خوبصورت تھا, بنگلے کو سفید سنگ مرمر کے سفید پتھروں سے تراش کر بنایا گیا تھا, جو کئی ذاتی کنال پہ پھیلا ہوا تھا..

شیر ان حیات بانہوں میں اٹھائے پورچ سے برآمدہ تک پیدل چل کر آیا تھا..

رات گہری ہو رہی تھی..

کمرے میں لا کر اسے لیٹا دیا اور پھر اپنے کمرے میں چلا گیا...

حیات کو جب صبح ہوش آیا تو وہ بے یقینی کے عالم میں چاروں طرف نظر دوڑا رہی

تھی..

حیات نے دیکھا وہ بہت بڑے اور خوبصورت کمرے میں ہے, لیکن یہ اسکا کمرہ نہیں تھا..

وہ جھٹ سے اٹھی لیکن ٹھیک ڈھنگ سے بیٹھ نہیں سکی, بیڈ کراؤن سے اسکے دونوں ہاتھ کس کر بندھے ہوئے تھے.. کافی موٹی رسّی سے اسکے دونوں ہاتھ بندھے تھے..

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

حیات درد سے چھٹپٹائی تھی..

"کھولو مجھے گھر جانا ہے, مجھے میرے گھر جانا ہے... پلیز کوئی مجھے گھر چھوڑ آؤ.." حیات روتے ہوئے چیخ چلا رہی تھی..

"کیوں گلا پھاڑ رہی ہو میری گڑیا.." سلمہ بی دروازہ کھول کر اندر آئی اور روتی ہوئی معصوم سی لڑکی کے منہ پہ جما کر تھپڑ جڑ دیا..

حیات تو دم بخود رہ گئی..

"پلیز آنٹی مجھے کھولے, مجھے گھر جانا ہے.. آپ کون ہیں میں نہیں جانتی ہوں لیکن میری ایک ریکویسٹ ہے پلیز مجھے گھر جانے دیں.. میرے اپنے پریشان ہوتے ہونگے..." حیات التجائی لہجے میں بولی..

"گھر کون سا گھر, یہ بھی تو گھر ہے مس حیات الزماں حیات, اینڈ وائی آر یو کرائینگ ڈارلنگ..." ایک لڑکی پیچھے سے آ کر بولی, لڑکی نے سلیو لیس ساڑی زیب تن کر رکھی تھی, منہ پر میک اپ کی ایک موٹی تہہ اسے حسین بنانے کی سعی کر رہے تھے..

یہ لڑکی کوئی اور نہیں فیشن ماڈل زرین عدنان تھی, جو شیر ان کی منگیتر تھی..

حیات اشتعال انگیز لہجے میں بولی.. "اپنی بکواس بند کرو, آخر کون ہو تم لوگ, گھٹی, ظالم, بے غیرت, بے درد انسان.. تم خود ایک لڑکی ہو کر مجھے اغوا کر لائی

ہو..مجھے کل پارٹی میں تم جیسی مکار پہ بھروسہ ہی نہیں کرنا چاہیئے تھا"...

"اوہ مائی گاڈ, سہی کہا تھا شیر نے تم ایک شیرنی ہو جو ہوش میں آتے ہی پھاڑ کھانے کیلیئے دوڑ پڑو گی, اچھا ہوا میں نے سوتے ہوئے تمہارا ہاتھ باندھ دیا تھا, دیکھو ڈارلنگ میں کوئی عام لڑکی نہیں ہوں سمجھی, میں شیر کی گرل فرینڈ اور ہونے والی فیوچر وائف ہوں..."زرین رعونت سے بال جھٹکا کر بولی..

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"مجھے تمہارے پرسنل لائف سے کوئی دلچسپی نہیں ہے...میرا ہاتھ کھولو پھر میں تمہیں سبق سکھاتی ہوں..."حیات کے ہاتھ زخمی ہوتے جارہے تھے...

رسّیاں بہت زیادہ سختی سے بندھی تھیں, حیات پوری کوشش کررہی تھی کہ رسّی کھل جائے اور اسی آشنا میں اسکے ہاتھ زخمی ہوتے جارہے تھے...

زرین کھڑی ہنس رہی تھی اور حیات کا دماغ تپے جارہا تھا.. حیات کا بس چلتا تو وہ زرین

کو زندہ زمیں میں گاڑ دیتی..

کل پارٹی کی رات حیات کو یاد آگئی..

کل رات....

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کل الزماں ہاؤس میں زبردست پارٹی رکھی گئی تھی, کیوں کہ حیات کی منگنی احمد گلزار سے ہونے والی تھی..

حیات اپنے بھائیوں کے فیصلے پہ بہت خوش تھی, حیات کو شادی کرنے سے مطلب تھا چاہے جس سے بھی ہو, اور اسکے بھائی شاہ زیب اور اورنگزیب ہمیشہ اسکا اچھا ہی سوچتے تھے..

حیات ریڈ کلر کی ساڑی میں سمپل سا تیار ہوئی تھی, کوئی بھی زیورات اس نے نہیں پہنا تھا, چہرہ میک اپ سے عاری تھا, البتہ بال کرلز کئے پشت پہ کھلے پڑے تھے..

احمد گلزار زبردستی مسکرا رہا تھا, وہ اتنی زیادہ بولنے والی لڑکی سے منگنی نہیں کرنا چاہتا

تھا, مگر ماں باپ کے آگے مجبور تھا.. تبھی اس نے منگنی کیلیئے ہاں کر دی تھی..

ہال پورا کچھا کچ مہمانوں سے بھرا پڑا تھا, کہیں دور کھڑی ایک حسینہ اسے گھور رہی تھی.. سٹیج پہ حیات کے پہنچنے سے پہلے ہی وہ غائب ہو گئی تھی اور یہ سب اسکے غائب دماغی کی وجہ سے ہوا تھا..

حیات مہمانوں سے مل کر مبارکباد وصول کر رہی تھی تبھی ایک لڑکی جو کوئی اور نہیں زرین تھی اسکے قریب آئی اور سیلفی لینے کے بہانے اسے باہر لان میں لے آئی, حیات بھی سبھوں کو پیچھے چھوڑ کر اس لڑکی کے ساتھ اچھی تصویریں بنانے کے چکّر میں لان میں آ گئی, حیات اس قدر خوش تھی کہ اس نے یہ تک نہیں سوچا ایک اجنبی لڑکی پتا نہیں کون ہے, کیسی ہے,

وہ تو بس خوشی میں دیوانی ہو رہی تھی..

زرین نے اس سے کہا تھا لان میں اچھے فوٹوز آئیں گیں اور وہ بھی سیلفی لینے کیلیئے اپنے

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

گھر کے پچھلے حصّے میں آ گئی..

جہاں پہلے سے ہی کچھ لوگ تاک لگائے بیٹھے تھے, زرین کا اشارہ پاتے ہی ان لوگوں نے حیات کو آن گھیرا اور حیات کے منہ میں کلوروفوم رکھے کپڑے رکھے اسے بیہوش کر دیا, پچھلے دروازے پہ سیاہ وین کھڑی تھی جس میں حیات کے بیہوش وجود کو ڈال کر وہاں سے لے گیا تھا..

حیات بڑی نازک مزاج کی تھی, ان لوگوں کو حیات کو لے کر مشقت نہیں کرنی پڑی تھی..

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

حیات نے کوئی مزحمت بھی نہیں کی تھی, بہت جلد ہی وہ بیہوش ہو گئی تھی..

حال...

حیات کے منہ میں کپڑا ٹھونس کر زرین کمرے سے چلی گئی تھی..

دروازہ ایک بار پھر چڑ چڑاہٹ کی آواز سے کھلا اور سامنے شیر ان اپنی مخصوس مسکان

لئے کھڑا تھا..

"یہ بلیک ہینڈ کون ہے..."آتے ہی سوال کرنے لگا..

شیران اسکی طرف بڑھا اور منہ سے کپڑا نکالا..

"پہلے میرا ہاتھ کھولو, مجھے بہت درد ہو رہا ہے,, بے درد انسان, میں تمہارا منہ توڑ دوں گی سمجھتے کیا ہو خود کو...ذلیل, گھٹیا, بے رحم, ظالم, بد سلوک, بد تمیز انسان..."حیات کی زبان قینچی کی طرح چلنے لگی..

"اپنی زبان کو لگام دو ورنہ زبان گدّی سے کھینچ نکالوں گا, جو پوچھ رہا ہوں اسکا جواب دو.."حیات کے جبڑوں کو اپنی سخت آہنی ہاتھوں سے دبوچے وہ اسکی آنکھوں میں جھانک کر بولا..

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

حیات کا جسم کانپ اٹھا..

"اسلئے جتنا سوال کروں بس اتنا ہی جواب دینا.."ایک کرسی کھینچ کر وہ اسکے سامنے بیٹھ گیا..

"بلیک ہینڈ کون ہے اور تمہارا کیا تعلق ہے.."سوال داغتے ہی حیات کا رنگ اڑ گیا تھا...

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"مے..میں نہیں جانتی..."حیات کی زبان لڑکھڑا رہی تھی..حیات کی سمجھ میں آچکا تھا وہ کس لئے اغوا کر کہ لائی گئی ہے..

"تم نہیں جانتی..لڑکی دیکھو آسانی سے میرے سارے کئے گئے سوالوں کا جواب دو ورنہ...میں تشدد پہ مظبور ہو جاؤں گا..."آنکھیں ہنوز اسکے ہونٹ کے کالے بڑے سے تل پہ اٹکی ہوئی تھیں..

"دیکھیں کوئی بہت بڑی غلط فہمی ہوئی ہے, میں سچ میں نہیں جانتی یہ بلیک.. ولیک ہینڈ کو.."حیات خود میں ہمّت مجتمع کر کے بولی, حیات کو بھی اس بات کا احساس تھا وہ اسکے تل کو گھور رہا ہے..

"کوئی بات نہیں, کل تک کا وقت دیتا ہوں.. سچ خود اگل دو ورنہ...اپنے حق میں برا پاؤ گی.."شیر ان اٹھ کر چلتا بنا لیکن حیات اندر ہی اندر ٹوٹ کر رہ گئی تھی, یہ کونسی نئ مصیبت میں وہ پھنس گئی ہے, آخر یہ لوگ چاہتے کیا ہیں...

وہ کچھ بھی نہیں جانتی تھی لیکن اپنے بھائیوں کی وجہ سے آج اسے یہ دن دیکھنا پڑا تھا.. اگر اس نے صحیح جواب نہیں دیا تو پتا نہیں کیا ہو گا, کہیں جان سے نہ ماردیں..

حیات کا ہاتھ اسکی پشت پہ بندھا تھا, منہ سے کپڑا نکل گیا تھا لیکن اب بولنے کی ہمّت نہیں تھی.. آنکھوں سے گرم گرم سیال مادہ گر کر سرخ عارض کو بھگو رہیں تھے..

اسلام آباد...

اداس دل کی ویرانیوں میں,

بکھر گئے ہیں خواب سارے..

یہ میری بستی سے کون گزرا,

نکھر گئے ہیں گلاب سارے..

نہ جانے کتنی شکایتیں تھیں,

نہ جانے کتنے گلے تھے ان سے..

جو انکو دیکھا تو بھول گئی,

سوال سارے, جواب سارے...

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اسلامباد میں الزمان ہاؤس میں سوگ کی فضا ہر سو پسری ہوئی تھی..

اور نگزیب بیٹھا سگار پی رہا تھا اور کمشنر جلال اسے یقین دلا رہا تھا کہ وہ حیات کو جلد ز جلدی ڈھونڈ نکالے گیں..

"آخر اس لڑکی کو کتنی بار سمجھایا, بغیر بتائے کبھی باہر مت جانا, میری بہن بہت زیادہ بھولی ہے کسی پہ بھی یقین کر لیتی ہیں, آگے پیچھے کا کچھ سوچتی نہیں ہے..اب تو مجھے حرا کا سوچ کر ٹینشن ہو رہا ہے.."اور نگزیب سگار کو پیروں تلے روند کر سر پکڑ کر بیٹھ گیا..

"بھائی میں یونی جا رہی ہوں, آتے وقت حرارت سوری حیات کا معلوم کرتی آؤں گی, ایک بار اسکے سب دوستوں سے پوچھ لوں.."حرا کندھوں پہ چادر ٹکائے سر پہ دوپٹہ اوڑھے, کندھوں پہ بیگ لئے کھڑی تھی..

"سلام علیکم انکل..." حرا شارٹ کٹ میں سلام کرتی ہوئی باہری دروازہ عبور کرنے لگی تھی تب پیچھے سے اسکے بھائی کی سخت آواز پہ قدم جم گئے..

"حیات تو گئی لگتا ہے اب آپکو بھی اغوا ہونے کا شوق چڑھا ہے, ہم یہاں پریشان ہیں اور آپکو یونی جانے کی پڑی ہے.. کمشنر نے آپکے لئے ایک باڈی گارڈ ہائر کیا ہے جو پرسنلی اور پروفسنلی آپکے ساتھ سائے کی طرح رہے گا.. ورنہ ہم اچھے سے جانتے ہیں آپ کا دماغ کس قدر گھوما ہوا ہے اور آپ کبھی بھی کچھ کر سکتی ہیں.." شاہ زیب کا لہجہ بے لچک تھا...

حرا زبردستی مسکرائی تھی, جانتی تھی اب اسکی شامت آنے والی تھی...

دونوں بھائی کچھ زیادہ ہی پوسیسو ٹائپ تھے..

"اچھا تو وہ باڈی گارڈ کہاں ہے, مجھے یونی کے لئے لیٹ ہو رہا ہے.." حرا کلائی پہ بندھی گھڑی کو ایک نظر دیکھا پھر جیسے ہی پلٹی سامنے بلیک تھری پیس سوٹ اور ٹائی میں ایک بے حد ہینڈسم لڑکا کھڑا تھا..

"یہ ہادی ہے, اور آج سے یہ تمہارے لئے کام کرے گا, اپنی جان کی بازی لگا کر یہ تمہیں مصیبتوں سے بچائے گا.. خبر ملی ہے کہ حیات کے بعد ان لوگوں کی نظر اب تم پہ ہے, وہ لوگ تمہیں ضرور نقصان پہچانے کا سوچیں گے اور ایسے میں تمہارے ساتھ اگر ہادی ہو گا تو تم حفاظت میں رہو گی.. "کمشنر جلال نے سامنے کھڑے لڑکے کی طرف اشارہ کیا جو کوئی برٹش نوجوان دیکھنے سے معلوم پڑ رہا تھا..

وہ بہت زیادہ سیریس لگ رہا تھا, گوری اور لال رنگت اوپر سے بھوری داڑھی, اور بھورے اور سنہرے بال, مغرور سی ستواں ناک, آئیڈیل ہائٹ اور مسکیلور باڈی رکھنے والا بندہ حرا کو نظر میں چبھ رہا تھا..

حرا نے سوچا وہ کوئی معصوم بچی نہیں تھی, خود اپنی حفاظت کر سکتی تھی..

حرا باہری دروازے کو عبور کرتی ہوئی پورچ تک گئی اور سوچا اب یہ نئی مصیبت سر پہ مسلط کر دی گئی ہے..

ہادی آگے آیا اور بینز کے پیچھے کا دروازہ کھول کر حرا کو بیٹھنے کا اشارہ کیا اور خود ڈرائیونگ سیٹ سمبھال لی..

حرا کا بس چلتا تو وہ باڈی گارڈ کو کہیں دور جا کر پھینک دیتی..

حرا خاموشی سے منہ پہ مٹھی باندھے بیٹھی تھی.. حیات کا سوچ کر ہی خود بخود رونا آ جاتا تھا...

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اب چھوٹی بہن کی فکر تھی...

تھوڑی ہی دیر میں یونیورسٹی پہنچ کر حرا سیدھا اپنے کلاس میں گئی, باہر کھڑا ہادی سگار جلا کر کش لگانے لگا..

حرا جیسے ہی کلاس روم میں پہنچی سارے سٹوڈنٹس کھڑے ہو گئے, حرا سلام کا جواب

دیتی کرسی پہ بیٹھ گئی اور ہاتھ کے اشارے سے سٹوڈنٹس کو بھی بیٹھنے کیلئے کہا...

لیکن حرا آج کہیں کھوئی کھوئی سی تھی..

وہ حیات کو لے کر بہت زیادہ پریشان تھی, کل رات سے حیات غائب تھی اور اب تک پولیس والوں کو بھی کوئی سراغ نہیں ملا تھا..

حرا کا پڑھانے میں دل نہیں لگ رہا تھا..

حرا نے سب کو روسن چاپٹر ریوائس کرنے کا کہہ دیا اور کلاس روم سے نکل کر سیدھا آفس روم میں آئی, رجسٹر پہ سائن کیا اور باہر پارکنگ ایریا کی طرف بڑھ گئی..

حرا کو دور سے ہی ہادی دیکھ گیا جو فون پہ کسی سے بات کر رہا تھا..

حرا اسکے جیسے ہی قریب آئی ہادی نے فون کٹ کر دیا اور حرا کیلئے پچھلے سیٹ کا دروازہ کھولا..

"گارڈ سنو مجھے ذرا ساحلی کنارہ لے چلو.." حرا ہادی کو حکم دیتے ہوئے بولی..

"لیکن شاہ زیب سر نے کہا تھا سید ھایونی کے بعد آپکو گھر آنا ہے.." ہادی کی آواز پہلی بار حرا کی سماعت سے ٹکرائی تو اس نے ہادی کو غور سے دیکھا..

حرا کو ایسا محسوس ہوا جیسے وہ یہ آواز پہلے بھی کئی بار سن چکی ہے, لیکن کہاں اسے یاد نہیں آرہا تھا..

حرا اسکی نرم گرم سی آواز میں الجھ کر رہ گئی, بلآخر ہادی نے گردن موڑ کر حرا کو دیکھا جو مضطرب سی لگی..

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"آریواو کے مادام.." ہادی نے بھرپور نظر سے صبیح حسن کو دیکھا جو کسی گہری سوچ میں ڈوبی تھی..

"آہ,ہمم.... ٹھیک ہوں میں بس تم مجھے ساحلی کنارہ لے چلو, آج بہت زیادہ ڈپریشن اور فرسٹیسن سا لگ رہا ہے..

حرا کنپٹی کو انگلیوں سے مسلتی ہوئی بولی..

ہادی اسکی سنہری آنکھوں کو غور سے دیکھتا ہوا پلٹا اور گاڑی سمندری کنارہ کی طرف لے چلا...

حرا نے حیات کے سارے دوستوں کو مسیج کیا تھا, کئی کو کال بھی کی تھی لیکن حیات کا پتا نہیں چلا تھا..

حیات یوں بن بولے کبھی بھی گھر سے نہیں گئی تھی, اسے تو گھر کا راستہ بھی ٹھیک ڈھنگ سے معلوم نہ تھا, کیوں کہ ہمیشہ وہ مرسیڈیس میں جاتی آتی تھی..

حرا پھر ایک بار سوچ میں پڑ گئی, جس لڑکی کو سہی سے رستہ تک نہیں معلوم ہے وہ آخر جا کہاں سکتی ہے...

سوچوں کا تانا بانا ٹوٹا جب ہادی نے گاڑی روکی اور اتر کر اسکی طرف کا دروازہ کھولا... حرا باہر آئی اور چاروں طرف نظر گھمائیں, دن کا وقت تھا اور ساحلی کنارہ سنسان پڑا تھا, حرا نے ٹھنڈا سانس ہوا کے سپرد کیا اور سوچا شام کے وقت کس قدر بھیڑ رہتی ہے... لیکن اس وقت ہر طرف ریت اڑ رہے تھیں..

"مادام زیادہ دور مت جائے گا..."ہادی اسے آگے بڑھتے دیکھ ٹوک گیا..

"میری فکر کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے.."حرا کا دماغ جو کبھی بھی گھوم سکتا تھا, وہ پھر ایک بار تپ گیا...

بھائی بھی نا, اب اس گارڈ کو مجھے برداشت کرنا پڑے گا...

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہادی حرا کو دیکھ ہنسی کا گلا گھونٹ گیا اور اسکے پیچھے پیچھے چلنے لگا..

حرا کی چڑ چڑاہٹ سے وہ محظوظ ہو رہا تھا..

چلچلاتی دھوپ کے باعث حرا کا چہرہ سفید سے سرخ پڑ گیا, لیکن اس پہ کچھ اثر انداز نہیں ہو رہا تھا وہ سلیپرس کھول کر ریت پہ بیٹھ گئی, اسکی تقلید کرتا ہادی بھی اپنے بوٹس اتار کر اسکے قریب بیٹھ گیا..

حرا آتی جاتی لہروں کو بغور دیکھ رہی تھی, حرا کا ذہن خالی خالی تھا..

"آپ زیادہ پریشان نہ ہو, حیات مل جائے گی.." ہادی تھوڑے وقفے کے بعد ملا..

"تم کیا جانو حرارت, افف میرا مطلب حیات کو... حرا چونک کر اسکی طرف چہرہ موڑ کر دیکھنے لگی..

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

سبز آنکھیں بھی سنہری آنکھیں سے جا ملی, ہادی اپنے گلاسیز آنکھوں سے اتار بیٹھا تھا..

"میں سب جانتا ہوں, کمیشنر انکل نے مجھے بتایا, جہاں تک مجھے لگتا ہے یہ سب حیات کی ناسمجھی سے ہوا ہے.." ہادی اسکی سنہری آنکھوں میں دیکھتا ہوا بولا..

"غلطی تو ہوئی ہے اس حرارت کی بچی سے, ایک بار مجھے مل جائے تو جما کر دو تھپڑ ماروں گی, پتا نہیں کہاں ہو گی, کیسی ہو گی, کچھ کھایا پیا ہو گا بھی نہیں, اگر اغوا ہی ہوئی

ہے تو وہ لوگ ضرور اس سے بد سلوکی کرتے ہونگے..."حرا کے آنکھوں میں نمی اتر آئی..

"جو ہوا سو ہوا, لیکن مجھے لگتا ہے آپکو یہاں بیٹھے وقت نہیں برباد کرنی چاہئے, ہاتھ پہ ہاتھ رکھ کر بیٹھنے سے اچھا اسکی تلاش کریں..."ہادی بوٹس پہنتا ہوا بولا..

حرا نے ایک بار ہادی کو اوپر سے نیچے تک دیکھا, کچھ دیر پہلے تک حرا کو جو زہر لگ رہا تھا اب اسے وہی مسیحا لگا..

حرا بھی سلیپرس پہن کر اٹھ کھڑی ہوئی..

دونوں گاڑی میں جا بیٹھے, حرا ہادی کے ساتھ فرنٹ سیٹ پہ ہی بیٹھ گئی تھی...

"لیکن ہادی ہم جائیں گیں کہاں... مطلب میں حرارت, استغفراللہ حیات کے سارے دوستوں کو پوچھ چکی ہوں, حیات کسی بھی دوست سے کل رات میں نہیں ملی تھی, اور

ایک بات..."حرا کچھ اور بھی کہتی لیکن ہادی نے اسے ٹوک دیا..

حرا سیدھا گارڈ سے ہادی کے نام پہ آگئی تھی..

"حیات, ہاں جہاں تک مجھے یاد ہے.. آپکے گھر میں سی-سی ٹی وی کیمرے لگے ہوئے ہیں, لیکن ٹھیک کل رات جب حیات غائب ہوئی اسی وقت سارے کیمرے بند ہو گئے تھے, مجھے نہیں لگتا یہ کوئی نارمل کڈنیپر یا چور کا کام ہے.. کوئی بہت بڑی ہستی پردے کے اوٹ میں چھپی بیٹھی ہے...یہ جو کوئی بھی ہے بچے گا نہیں میرے ہاتھ سے..."ہادی کی آواز یک بیک خطرناک ہو گئی..

ہادی کو اچانک حیات کا معصوم چہرہ نظر آیا جب وہ 16-17 سال کی تھی اور اسکول جاتی تھی...

"ہادی بھائی آپ بہت کیوٹ ہیں..."حیات پیار سے اسکا گال کھینچ کر کہتی تھی..

ہادی یاد کر تا تڑپ اٹھا, اچانک منظر دھندلا سے گئے اور وہ سر جھٹک کر حرا کی طرف متوجہ ہو گیا...

"کوئی نہیں ہادی ہم ڈھونڈ لیں گے.."حرا دھیمے آواز میں بولی..

حرا اب بھی سمجھنے سے قاصر تھی کہ اچانک حیات کا نام لیتے ہوئے وہ اس قدر جذباتی کیوں ہو گیا تھا..

"آپ نے صرف سرسری سب لوگوں سے پوچھ تاچھ کی ہے, لیکن اب وقت ہے الجھ کر کام سلجھانے کا, سب سے پہلے ہمیں حیات کی منگنی والی رات کی کسی بھی طرح فوٹوز یا ویڈیوز نکلوانے ہونگے.. تبھی ہم اس مرحلے سے آگے بڑھ پائیں گیں..."ہادی بڑی سنجیدگی سے بات کر رہا تھا...

"لیکن سی-سی ٹی وی میں تو کوئی بھی ویڈیو ریکارڈ نہیں ہے.."حرا کی سوئی وہی سی-سی ٹی وی پہ اٹکی ہوئی تھی...

ہادی جو ڈرائیونگ کر رہا تھا اسکا دل کیا کہ وہ سٹیرنگ وہیل پہ سر مار لے..

"آپ نے کہاں تک پڑھائی کی ہے..."ہادی کے غیر متوقع سوال پہ حرا ششدر رہ گئی..

"میں نے مانچسٹر کی یونیورسٹی سے ماسٹرز کئے ہیں.."حرا اپنی حیرانی چھپا گئی..

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"اوہ اچھا, سوشل میڈیا کا تب آپ نے ضرور نام سنا ہو گا, آج کل الیکٹرانک میڈیا کا زمانہ ہے, جتنے لوگ بھی منگنی میں آئیں ہونگے انہوں نے سیلفی اور ویڈیو ضرور بنائیں ہونگے, اور اپنے انسٹا یا فیس بک اکاؤنٹ میں ضرور پوسٹ کیا ہو گا...بس وہی سے ہمیں کوئی نہ کوئی کلیو ضرور مل جائے گا"...

"مان گئی استاد, یہ تو ابھی تک میرے دماغ میں آیا ہی نہیں تھا, اف آتا بھی کیسے میں تو

فالتو کا ڈپریسڈ ہو رہی تھی..."حرا چٹکی بجا کر خوشی سے بولی..

ہادی دل میں ہنس کر رہ گیا..

استاد ہی تو تھا اسکا, بس وہ سب بھول گئی تھی..

ہادی اپنے خیالوں میں گم گاڑی کو الزماں ہاؤس کی طرف لے گیا..

لاہور:::

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interview

حیات کو کچھ بھی سمجھ نہیں آ رہا تھا, آخر اسے کیوں زبردستی اغوا کیا گیا ہے..

حیات نڈھال سی بیڈ پہ اوندھے منہ لیٹی ہوئی تھی, ہاتھ اور پیر اب بھی بندھے ہوئے تھے...

دو دن سے کچھ کھایا پیا نہیں تھا..اوپر سے سونے پہ سہاگا یہ تھا کہ اس پر تشدد بھی کئے

گئے تھے..

دو لڑکیاں جو اچھی خاصی ٹرینڈ تھیں, وہ حیات سے سوال جواب کرنے آئی تھیں لیکن اپنے سوالوں کے جواب نہ پا کر حیات پہ ہاتھ اٹھایا تھا اور اتنی بے دردی سے اسے مارا تھا کہ حیات پہ غشی طاری ہو گئی تھی..

حیات کے ہاتھ پیر پر بلیڈ سے کئی جگہ کٹ لگائے گئے تھیں, منہ پہ دو تین زنّاٹے دار تھپڑ بھی پڑا تھا, بال نوچ کر پیٹھ پہ کئی مکّے بھی پڑے تھے...چمڑے کی بیلٹ سے مار کھا کر حیات بہت بری طرح رونے لگی تھی..

حیات جو کانچ کی گڑیا تھی آج چھن سے کئی ٹکڑوں میں ٹوٹ کر بکھر گئی تھی..

بھائیوں نے لاڈ اٹھائے تھے, بڑی بہن نے ہتھیلی پہ جان رکھ کر حیات کی پرورش کی تھی...

اور آج حیات کی حالت ابتر ہو رہی تھی..

اچانک دھم سے دروازہ کھلا اور کئی قدموں کی چاپ حیات کو سنائی دی لیکن حیات ٹس سے مس نہ ہوئی, اسکے اندر اب اٹھ کر بیٹھنے کی صلاحیت بھی ختم ہو چکی تھی..

"سر بڑی ڈھیٹ لڑکی ہے.." حیات وہی لڑکی کی آواز سنائی دی..

"بہت سخت جان ہے, اس قدر تشدد پر بھی اپنا منہ نہیں کھولا..." لڑکی کسی سے بات کر رہی تھی لیکن وہاں اور کون کون موجود ہے اس بات سے حیات بے خبر تھی کیوں کہ وہ منہ تکیے میں دیے لیٹے ہوئے تھی..

"تم دونوں جا سکتی ہو, تمہارا کام ختم ہوا, میں اب لڑکی کو سمبھال لونگا, دیکھتا ہوں کیسے سچ نہیں اگلتی ہے..." حیات کے کان کھڑے ہو گئے...

دونوں لڑکیاں کمرے سے باہر چلی گئیں, شیران نے دروازہ لاک کیا اور حیات کا بازو جھنجھوڑا...

"لڑکی شاید تمہیں اپنی زندگی پیاری نہیں ہے..." شیران بیڈ پہ بیٹھتا ہوا بولا..

حیات نے چہرہ اوپر کیا اور بے جان سا مسکرا کر بولی..."جب میں نے کہہ دیا کہ میں مانچسٹر یونیورسٹی سے نہیں پڑھی تو نہیں پڑھی, کبھی اسلام آباد سے باہر تک نہیں گئی ہوں"...

"پھر وہی بکواس, تم پورے 2 سال 3 ماہ مانچسٹر میں رہی ہو اور دیدہ دلیری سے جھوٹ بول رہی ہو..."شیران غرّا کر بولا اور اسے شانوں سے کھینچ کر اٹھایا..

"بد تمیز چھوڑو مجھے, پہلے تم ایک لڑکی سے کیسے بات اور عمل کیا جاتا ہے وہ سیکھ کر آؤ پھر مجھ سے بات کرنا..."حیات اشتعال بھرے لہجے میں چیخی..

حیات کا پورا جسم درد کر رہا تھا لیکن وہ شیران کا ہاتھ جھٹک کر دور کھڑی ہوئی, لیکن جیسے ہی دور ہوئی وہ خود کو سمبھال نہ پائی اور دھڑام سے گرنے والی تھی لیکن بروقت شیران نے اسے واپس بازؤں میں جکڑا تھا..

"مجھے تمہیں ہاتھ لگانے کا کوئی شوق نہیں ہے سمجھی لیکن تم خود گر پڑ رہی ہو.. خود کو سمبھالو..."شیر ان نے اسے بیڈ پہ بیٹھایا..

"تم لوگوں نے مجھے سمبھلنے کے قابل چھوڑا ہی کہاں ہے..."حیات بیزاری سے بولی..

"اپنا لہجہ ٹھیک کرو, میں تمہارے فالتو آٹیٹوڈ کا عادی نہیں ہوں.."شیر ان اسکے سامنے ہی کھڑا تھا..

"جاؤ یہاں سے, دفع ہو جاؤ گھٹیا اور بے مرّوت انسان.."حیات کا لہجہ تلخ ہوتے جارہا تھا...

شیر ان کا ضبط جواب دے رہا تھا..

شیر ان آگے بڑے بڑے لوگ بھی گونگے ہو جاتے تھے, منسٹر, سی-ایم اور بڑے بڑے

سیاستداں بھی شیر ان کی آگے پیچھے ہوتے رہتے تھے... لڑکیوں کا تو تذکرہ ہی فضول ہے, ایک نظر شیر ان اگر دیکھ لیتا تو وہ خوشی سے پاگل ہو جایا کرتی تھیں...

شیر ان بھوری آنکھوں سے اس بے پرواہ لڑکی کو دیکھا جو خود کو افلاک سے اتری پری سمجھ رہی تھی..

"تم ابھی تک گئے نہیں, جاؤ یہاں سے سمجھے, اپنی نحوست زدہ شکل کو میرے سامنے سے گم کرو..." حیات کا اتنا ہی کہنا تھا کہ شیر ان نے پسٹل سیدھا اسکی پیشانی سے لگا دی..

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"تمہیں لگتا ہے میں ڈر جاؤں گی, ہر گز نہیں مسٹر شیر ان دمیر... میں بھی حیات الزماں حیات ہوں سمجھے, تمہارے جیسے دو ٹکے کے لوگ پہلے لڑکیوں کو اغوا کرتے ہیں پھر اپنی من مانیاں کرتے ہیں... میں کمزور ہوں جانتی ہوں لیکن اتنی بھی نہیں کہ تمہیں منہ توڑ جواب نہ دے سکوں اور تو اور عزت نفس کیلئے میں خودکشی بھی کر سکتی

ہوں..."حیات ہذیاتی انداز میں چلائی..

شیران تو بس اسکی شہد جیسی آنکھوں میں کھو سا گیا تھا, یہ پہلی لڑکی تھی جو اسکے آنکھوں میں آنکھیں ڈالے بنا کسی خوف کے بات کر رہی تھی..

بغیر اٹکے, بغیر جھجھک کے وہ ایک سائیں بول رہی تھی...

شیران نے بغور اسکا سرخ پڑتا چہرہ دیکھا تھا, ناک میں چمکتی پلاٹینم کی نوز پن اور ہونٹ کے اوپری گوشے میں کالا تل اسکی خوبصورتی میں چار چاند لگاتا تھا...

شیران سانس روکے اسکو دیکھ رہا تھا...

"تم پچھتاؤ گی.. اپنی باتوں پہ سمجھی,, اگر تم چاہتی ہو میں تمہارے حق میں برا نہ ثابت ہوں تو جلدی سے مجھے معافی مانگو ورنہ تمہاری اس گستاخی پہ آج تمہاری جان لے لونگا..." شیران نے دھمکی سے نوازا..

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"مار بھی چکو, کم سے کم ذلالت اور خواری بھری زندگی سے میں آزاد ہو جاؤں گی, ایک جھٹکے سے مر جاؤں گی..." حیات شان بے نیازی سے بولی..

شیر ان کو لگا تھا وہ شاید موت کی دھمکی پہ ڈر جائے گی لیکن وہ تو اپنی بے خوفی پہ اڑی ہوئی تھی...

شیر ان تپ گیا اور پسٹل واپس سے کوٹ کی جیب میں رکھتے ہوئے وہ اسکے قریب آیا اور دونوں ہاتھ سے اسکا گلا پکڑ لیا, شیر ان اپنی پوری طاقت سے حیات کا گلا گھونٹ رہا تھا... حیات بری طرح اسکے قید میں پھڑ پھڑا رہی تھی, وہ شیر ان کا مضبوط ہاتھ چھڑا نہیں پا رہی تھی..

حیات کو اپنی سانسیں اکھڑتی ہوئی محسوس ہوئی, ایک ہی جھٹکے سے وہ شیر ان کے بازؤں میں جھول گئی...

شیر ان نے اسے واپس سے بیڈ پہ ڈال دیا, اور کمرے سے نکل گیا...

حیات لمبی لمبی سانسیں لے رہی تھی..

شیران نے وہ گردن کی نس دبائی تھی جس سے وہ تھوڑی دیر کیلئے بیہوش ہو گئی تھی..

شیران جب کوٹ جھاڑتے ہوئے باہر آیا تب سامنے کھڑی سلمہ خالہ اور ناصر کو دیکھ ٹھٹھکا...

"خالہ اس لڑکی کو دو دن تک کوئی کھانا نہیں دیجیۓ گا اور نہ ہی اسکا کمرہ کھولئے گا. چاہے جتنا بھی شور مچائے, چیخے چلائے لیکن دروازہ نہیں کھلنا چاہئے...اب جب تک میں واپس نہ آؤں تب تک اس لڑکی کو اسکے حال پہ چھوڑے رکھنا..." شیران حکمیہ لہجے میں کہتا ناصر کی طرف بڑھ گیا...

شیران کوٹ کو کندھے پہ لٹکائے ناصر کے ساتھ باہر نکل گیا...

سلمہ بی نے ایک نظر جاتے ہوئے شیران کو دیکھا اور پھر دروازے کو دیکھا...

دروازے کو دیکھتے ہوئے وہ تاسف سے سر جھٹک کر کچن کی طرف چلی گئیں...

ناصر ڈرائیونگ سیٹ پہ بیٹھتا ہوا بولا.. "صاحب مجھے لگتا ہے, میں نے غلط لڑکی کو اغوا کیا ہے...مجھے نہیں لگتا حیات بے بی مانچسٹر والی لڑکی ہے... حیات بے بی تو کوئی معصوم بچی لگتی ہے"...

"گاڑی چلاؤ ناصر زبان نہیں, یہ جو حیات بے بی ہے نہ وہ صرف شکل سے ہی معصوم لگتی ہے, خیر ہے بھئی زبان اس قدر کڑوی اور دس گز کی توبہ..." شیر ان ناصر کے کندھے پہ ہاتھ رکھتا کرخت آواز میں بولا..

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ناصر گہری سوچ میں غوطہ زن تھا...

شیر ان فون پہ لگا ہوا تھا...

ایک گھنٹے میں ہی وہ لوگ دمیر پیلس پہنچ گئے..

شیر ان کو دیکھ کر گارڈز نے سلام کیا اور مین آہنی گیٹ کو کھول دیا.. شیر ان پورچ میں

اترا اور بھاری قدموں سے اندر کی جانب بڑھ گیا..

شیر ان جیسے ہی اندر داخل ہوا ایک 5 سالہ بچا کھلکھلاتا ہوا شیر ان کی طرف آیا اور گود میں چڑھ گیا...

"ماموں..." بچا اسکے سینے سے لگا چہکا تھا..

"ماموں کی جان, آپ کب آئے.." شیر ان اسکے پھولے ہوئے سیب جیسے گالوں پہ ہونٹ رکھتا ہوا بولا..

سامنے کھڑی 31 سالہ لڑکی ہاتھ میں چائے لئے اندر آئی لیکن شیر ان پہ نظر پڑی تو مسکرا دی...

"آپا آپ... مطلب اچانک... میرا تو خوشی سے میٹر ڈاؤن ہو رہا ہے.." شیر ان بشاشت

بھرے لہجے میں بولا..

شبنم شیران سے 5 سال بڑی تھی اور شبنم کا ایک بیٹا صوفیان تھا...

"ہاں اچانک, اور کیا کروں میں تم ہی بتاؤ..ایک ہی بھائی ہے, تم مجھ سے بڑے بنے اور بڑے بن کر میری شادی کروائی اور آج میں اپنے گھر میں خوشی خرم سے ہوں... لیکن اسکا مطلب یہ نہیں ہے کہ میں تمہیں فراموش کر چکی ہوں...کیا حال کر لیا ہے خود کا شیران...اب بس بہت ہوا اس بار میں تمہاری شادی کروا کر ہی امریکا لوٹوں گی..."شبنم تفصیل بتاتی ہوئی بولی..

"لیکن آپا یہ غلط بات ہے, ابھی میں کچھ مسئلوں میں الجھا ہوا ہوں...ابھی کیسے شادی کر سکتا ہوں...."شیران سمجھ گیا تھا اس بار پھر اسکی بہن شادی کا پراناذکر چھیڑ کر اسکا دماغ خراب کرنے والی ہے...

"تمہارے مسئلے زندگی بھر کے ہیں.. میں تو بس زرین کے گھر والوں سے بات کروں گی اور جلد ز جلد تمہارا نکاح کروادونگی..."شبنم شیر ان کا چہرہ دیکھتی بولی جو بے یقینی سے اپنی بہن کو دیکھ رہا تھا...

شیر ان کو انکار کرنے کی ہمّت نہیں تھی, وہ اس وقت تھکا ہوا تھا اور اپنی بہن سے بحث نہیں کرنا چاہتا تھا...

شیر ان نے زرین کو ہمیشہ ایک اچھی دوست مانا تھا, لیکن شبنم نے زبردستی اسکا رشتہ زرین سے طے کر دیا تھا...

"ٹھیک ہے آپا, اس معاملے پہ کل بات کرے گیں...ابھی فلحال میں بہت تھک گیا ہوں اور تھوڑا آرام کرنا چاہتا ہوں..."شیر ان واقع آج بہت زیادہ تھکا ہوا تھا..

"آپا کی جان جاؤ سو جاؤ...ساری ذمیداری میرے بھائی پہ ہے, آفس جاتا ہے, پارلیمنٹ

جاتاہے, روز بھاشن دیتاہے اور اوپر سے بزنس بھی سمبھالتاہے... میرا چاند جاؤ میری جان آرام کرو..." شبنم نے حکم صادر کیا تو شیر ان اوپری سیڑھیاں چڑھ کر اپنے کمرے میں سونے کیلئے چلا گیا..

شیر ان اپنے کمرے میں آتے ہی دھب سے بیڈ پہ گر گیا...

شیر ان کے کمرے میں پردے سے لے کر قالین تک بلیک اور گرے کلر کی تھیں,

شیر ان کو سیاہ رنگ بہت زیادہ پسند تھا..

کمرے کی ہر چیز چیخ چیخ کر کہہ رہی تھی کہ اس کمرے کا مالک بڑا ہی نفاست پسند ہے..

شیر ان کا کمرہ کم اور ہوٹل کا کمرہ زیادہ لگتا تھا.. سنگل دائرے شکل کا کافی بڑی جسامت والا بیڈ کمرے کے وسط میں سیٹ تھا, بیڈ کے سامنے ڈریسنگ ٹیبل اور اسکے بائیں طرف پلائی ووڈ سے بنا وارڈروب کھڑا تھا, اور بیڈ کے سائیڈ اسٹڈی ٹیبل پڑی ہوئی تھی.... بڑی بڑی کھڑکیوں پہ کالے رنگ کے قد آدم پردے لٹک رہیں تھیں, ایک سائیڈ وال گلاس والی سلائڈنگ ڈور لگی ہوئی تھی جسے کھولو باہر بالکونی دیکھتی تھی.. بالکونی میں

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

طرح طرح کے پودے رکھے ہوئے تھے جو شیر ان نے پلانٹ کئے تھے...

شیر ان نے اپنے پورے کمرے کا ڈیزائن خود کروایا تھا...وہ ہر چیز پرفیکٹ کرنے کا عادی تھا..ہر چیز سہی وقت پہ اور سہی جگہ ہونی چاہیۓ ورنہ ملازموں کی شامت آجاتی تھی..

شیر ان تھکان کی وجہ سے آنکھیں بند کئے لیٹا ہوا تھا, ٹیبل سائیڈ لیمپ بجھا کر وہ سونے کی کوشش کر رہ تھا جب اچانک کسی کی خوبصورت آنکھیں اپنے وجود میں محسوس کرتا ہوا وہ کروٹ لے گیا..

ہماری ویب میں شایع ہونے والے ناولز کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہیں۔
ہمیں اپنی ویب نیو ایرا میگزین(New Era Magazine)کیلیۓ لکھاریوں کی ضرورت ہے۔اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،آرٹیکل،شاعری،پوسٹ کروانا چاہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

(Neramag@gmail.com)

(انشااللہ آپ کی تحریر ایک ہفتے کے اندر اندر ویب پر پوسٹ کر دی جائے گی۔مزید تفصیلات کیلیۓ اوپر دیۓ گئے رابطے کے ذرائع کا استعمال کر سکتے ہیں۔

شکریہ ادارہ: نیو ایرا میگزین

شہد جیسی بے باک آنکھیں, جس میں کوئی خوف نہیں تھا, صرف معصومیت اور پاکیزگی تھی..

شیر ان نے خیال کو جھٹکنا چاہا لیکن پھر ایک بار شیر ان پہ حیات کی دو خوبصورت آنکھوں سے بہتا آبشار جیسا آنسو اسکے وجود پہ برسنے لگا..

شیر ان جھنجھلا کر اٹھ بیٹھا اور پورے قوت سے کشن کو اٹھا کر دیوار پہ دے مارا...

"ڈیم اٹ گرل"...

اتنی بری طرح ذہن پہ چھا گئی تھی..

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

شیر ان کو لگا جیسے اسکی روح سے کوئی آسیب آ چمٹا ہو..

حیات کی شہد آنکھوں میں ہی وہ اٹک کر رہ گیا تھا..

شیر ان نے سائیڈ ٹیبل سے جگ اٹھایا اور پانی گلاس میں انڈیلا اور ایک ہی سانس میں پی گیا..

شیر ان نے اے-سی فل کی اور چادر سر منہ لپیٹ کر سو گیا..

لیکن آنکھ بند کرتے ہی حیات کے الفاظ کان سے ٹکرانے لگے..

" گھٹیا, بے ہودہ, بد تمیز, بد سلوک, بے مروت انسان"...

شیر ان نے کراہ کر کروٹ بدلی اور سوچا آخر یہ لڑکی اسکے ذہن کے بادلوں سے دھند کی طرح چھٹ کیوں نہیں جاتی ہے...

مستقل دماغ میں ڈیرہ ڈال کر بیٹھ گئی تھی...

شیر ان کو رہ رہ کر اسکے یاقوتی ہونٹ کے اوپری گوشے کا تل یاد آرہا تھا, شیر ان بے اختیار ہنس دیا...

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

شیر ان کو جب احساس ہوا تو اسکا دل کیا وہ اپنا سر پیٹ لے, اوّل تو حیات بڑی بدزبان تھی دوسری بات یہ کہ وہ دشمن جان تھی...

شیر ان نے جب حیات کو پہلی بار جاوید ہال میں منعقد مشاعرہ میں دیکھا تو وہ اسے اچھی لگی تھی کیوں کہ وہ بہت سریلی اور شیریں آواز میں غزل پڑھ رہی تھی لیکن جب حقیقت میں وہ اسکے قریب آئی اور وہ اپنا زہر اگلنے لگی تو شیر ان کو نفرت سی ہوئی, لیکن شیر ان جانتا تھا اسکا تلخ لہجہ اور سرد رویہ اسلئے ہے کہ کیوں کی وہ اغوا کر لائی گئی تھی,

دنیا کی کوئی بھی لڑکی ہوتی تو سخت الفاظ ہی استعمال کرتی.. خیر وہ تو پھر بھی اردو ادب کی شاخ سے تعلق رکھتی تھی اسلیئے اردو میں سخت سست کہتی تھی جو شیران کو ناگوار گزرتا تھا...

شیران اسکے زبان سے خود کیلئے کچھ ایسا سننا چاہتا تھا جس سے اسکا دل واپس سے کھل اٹھے, لیکن وہ جانتا تھا ایسا ناممکن ہے کیوں کہ یہ لڑکی دشمن تھی...

شیران یہی سب سوچتے سوچتے کب گہری نیند میں چلا گیا وہ خود نہیں جانتا تھا..

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

الزماں ہاؤس میں اب ہر وقت قبرستان جیساسناٹا پسرا ہوا رہتا تھا..

اورنگزیب اور شاہ زیب ہر ممکن کوشش کر رہے تھے کہ حیات گھر واپس آجائے لیکن ہر جگہ سے انھیں ناکامی کا منہ دیکھنا پڑ رہا تھا, پولیس والے بھی اب تک کوئی خاص نتیجہ اخذ نہیں کر پائے تھے..

آخر حیات کو کڈنیپ کس نے کیا تھا اور کیوں کیا تھا....

اگر پیسوں کی بات تھی تو ابھی تک انکو فروتی کی کال کیوں نہیں آئی تھی...

شاہ زیب نہیں چاہتا تھا معاملہ میڈیا تک جائے اور ٹی-وی رپورٹرز نمک مرچ لگا کر اس خبر کو ہر جگہ پھیلائیں...اس لئے خاموشی اختیار کئے سب بیٹھے تھے باقی سب اپنے اپنے طریقے اور پاور کا استعمال کر کے حیات کو نجی طور پہ تلاش کروا رہے تھیں..

وہ جانتے تھے لڑکی کی عزت کس قدر نازک ہوتی ہے,خاص کر انکے فیملیز کی معاشرے میں ایک سٹیٹس تھا,ایک عزت اور نام تھا اور اس سے زیادہ حیات بھی ایک سیلیبریٹی سی کم مشہور نہیں تھی...

حیات مشہور زمانہ شاعرہ تھی..

حرا بھی اب گھر پہ کم ہی ہوتی تھی,حرارات دن حیات کی تلاش میں سر گرداں پھرتی رہتی تھی...اس بیچ ہادی اور حرا کی گاڑھی چھننی لگی تھی,دونوں میں دوستی ہو گئی تھی..

حرا تو تھی ہی سمجھدار لیکن ہادی موت کی حد تک ہر بات پہ سنجیدہ رہتا تھا...حرا کی ڈھال بن کر رہتا تھا اور اسے حیات کی طرف سی ناامید ہونے ہر گز نہیں دیتا تھا ہر وقت اسے ڈھارس اور تسلی دیتا رہتا تھا...

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

حرا کو اب ہر وقت ہادی کا ساتھ رہنا اچھا لگتا تھا, حرا کو لگتا تھا وہ اگر ہادی کے ساتھ ہے تو وہ سکیور ہے محفوظ ہے, اگر ہادی ایک پل کیلیئے بھی دور ہوتا تھا تو وہ بے چین ہو جاتی تھی

...

آج بھی حرا اپنے کمرے میں بیٹھی انسٹا گرام سکرول ڈاؤن کر رہی تھی جبھی اسکی نظر ایک پکچر پہ گئی تو وہ خوشی سی چیختے ہوئے فون ہاتھ میں لئے نیچے بھاگی, دونوں بھائی بھی لاؤنج میں بیٹھے شام کی چائے پی رہے تھے جب ان دونوں نے حرا کو بے سدھ ہو کر دوڑتے ہوئے دیکھا..

"بیٹا سب خیریت تو ہے نا..."اورنگزیب کے استفسار پہ حرا صرف اثبات میں سر ہلا کر لان کی طرف دوڑ گئی..

باہر گارڈن کی طرف ہادی کھڑا مالی بابا کو پھولوں کے متعلق کچھ ضروری ہدایت دے رہا تھا جب حرا دوڑ کر اسکے پیچھے آ کر کھڑی ہوئی تھی..

ہادی جیسے ہی پیچھے مڑا حرا کو دیکھ جھٹکا کھا کر دو قدم پیچھے ہوا..

www.neweramagazine.com

"سب خیریت تو ہے نا, اس قدر جوشیلے انداز میں کیوں ہیں.. "حرا کے چہرے پہ دبے دبے سی جوش دیکھ کر وہ گویا ہوا..

دوڑ کر آنے کی وجہ سی حرا کا تنفس تیز ہو گیا تھا اور ڈھیلا سا جوڑا کھل کر پشت پہ بلکھا رہا تھا, باقی گھرے سیاہ ریشمی بال چہرے کا احاطہ کئے ہوئے تھے..

"ہادی تم گریٹ ہو, تمہاری بات سو فیصد سہی نکلی, ماشاءاللہ سی اتنی ذہانت, ضرور روز بادام کھاتے ہو گے.. "حرا ہونٹ تبسم پا کر پھیل گئے تھے..

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"اگر صرف جنابہ نے تعریف کیلئے اپنایہ بے ترتیب حال کیا ہوا ہے تو جائے اور اپنا حلیہ درست کیجیئے, خدارا کسی نے آپکو میرے ساتھ یوں دیکھ لیا تو قیامت آجائے گی.. "ہادی کا لہجہ خشک ہوا تھا..

ہادی کو اسکا یوں بکھرا بکھرا سا رہنا پسند نہیں آیا تھا, کہاں ہر وقت حرا اسکے سامنے 4 گز کی چادر سی خود کو لپیٹے ہوئے رہتی تھی اور کہاں ابھی شانوں پہ لاپرواہی سی دوپٹہ پھیلا

ہوا تھا..

"اگر تمہارا طنز ختم ہو گیا ہو تو کام کی بات کریں, ہر وقت ڈیڈ سیریس رہنا اچھی بات نہیں ہے..."حرا کا سارا موڈ کر کرا ہو گیا تھا..

"جی کریں..."ہادی حرا کے پیروں پہ نظریں جمائے بولا... حرا ننگے پیر ہی بھاگتی ہوئی آگئی تھی..

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہادی کی نظریں حرا کے قدموں تلے بچھی ملائم گھاس پہ جمی ہوئی تھی, وہ حرا کے احترام میں نظریں نیچے کئے بات کرتا تھا..

"مجھے اس رات کی ایک فوٹو ملی ہے, حیات کی کسی دوست نے انسٹا پہ ڈالی تھی, یہ دیکھو حیات اور اسکی دوست اور یہ لڑکی... لیکن ہادی میں اسے نہیں پہچانتی ہوں, یہ لڑکی آج سی پہلے کبھی بھی حیات کے ساتھ نہیں دیکھی, میں نہیں جانتی یہ لڑکی کون ہے..."حرا

نے موبائل پہ فوٹو دیکھ کر کہا..

"آپ مجھے سکرین شاٹ کر کے شئیر کر دیں.. "ہادی کہہ کر مڑ گیا..

"لیکن ہادی مجھے سکرین شاٹ کرنا نہیں آتا ہے.. "حرا اب بے تکلفی سی اسکا نام لے رہی تھی..

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہادی پلٹا اور ایک پل چونک کر اسے دیکھا اور خفگی سی اسکے ہاتھ سی موبائل لیتا سکرین شاٹ کرتا اپنے نمبر پہ شئیر کر گیا..

"وہ نیا فون ہے نہ اسلئے نہیں آتا ہے، پرانے فون میں مجھے سب آتا تھا..."حرا اپنی جھینپ چھپا کر بولی..

ہادی بغیر اسکے طرف دیکھے پھر واپس سے گارڈن میں ٹہلنے لگا..

"کس قدر سڑیل ہے یہ, میری طرف دیکھ کر بات نہیں کیااور نہ ہی میری باتوں کا جواب دیا...اونہہ بڑا آیا گارڈ کہیں کا..."حرا بڑبڑاتی ہوئی واپس سے بنگلے کے اندر چلی گئی...

"آؤ بیٹا ہمارے ساتھ بیٹھو, آج کل تم بڑی بزی رہتی ہو.."شاہ زیب نے اسے کچن کی طرف جاتے ہوئے دیکھ ٹوکا تو حرا سر پہ دوپٹہ ٹکاتے ہوئے لاؤنج میں آکر بیٹھ گئی..

"اب ایسی بھی کوئی مصروفیت نہیں ہے, بس یونی پھر گھر یہی سب چل رہا ہے.."حرا صوفے پہ دھب سے بیٹھ گئی..

"ابھی آپ اتنی جوش خروش سے کہاں باہر کی جانب بھاگی تھیں.."بس حرا سمجھ گئی

اب سوالوں پہ سوال ہوگا..

"ہادی, میرا مطلب ہے باڈی گارڈ کو کچھ ضروری اطلاع دینے گئی تھی.."حرا بات کو تول مول کر جواب دینے کی عادی تھی..

"ہمم اچھی بات ہے.."دونوں بھائی نے اسے سر تا پیر گھورا تھا..

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"وہ حرارت... حرا کہتے کہتے رکی اور لبوں کو دانت کے نیچے کچل لیا کیوں کہ بھائی کی خطرناک گھوری سے وہ سہم گئی تھی..

"کتنی بار کہا اسے حیات بولا کریں, بچی کا نام خراب مت کریں حرا..."سامنے سے ڈانٹ سن کر حرا سیدھا اٹھی اور بنا کچھ بولے ہی سیڑھیاں عبور کر گئی..

ہلکی سی بھی ڈانٹ پہ وہ منہ پھولا لیا کرتی تھی کیوں کہ جانتی تھی ابھی اسکے دونوں بھائی

آئیں گیں اور منا لیں گیں..

دونوں بہنیں لاڈ پیار کی عادی تھی, ہلکی سی بھی ڈانٹ پھٹکار پہ منہ پھول جایا کرتے تھے...

حرا کمرے میں آکر بستر پہ گری اور چادر لپیٹ کر سو گئی...

تھوڑی دیر بعد کمرے کا دروازہ چڑ چڑاہٹ کی آواز سے کھلا اور دونوں بھائی خاموشی سے چلتے بیڈ کے قریب آئے جہاں حرا جان بوجھ کر آنکھ بند کئے لیٹی ہوئی تھی..

"بیٹا یہ ڈرامے بازی بند کرے اور شاباش جلدی سے اٹھیں.." شاہ زیب نے مسکرا کر کہا..

"بیٹا حرا اٹھ جائے دیکھیں ہم آ گئیں ہیں آپکو منانے کیلئے...اب یہ ڈھونگ بند کریں اور اٹھیں...آپ تو میری لاڈلی گڑیا ہے نا.." اورنگزیب پیار سے اسکے بال کو سہلاتا ہوا بولا تو حرا اٹھ گئی لیکن آنکھوں میں اب بھی غرور تھا..

"دیکھیے ابھی حیات نہیں ہے, اگر وہ ہوتی تو آپکو چڑیل کہتی اور پھر آپ دونوں میں تکرار ہوتی...حیات ہوتی تو الٹے سیدھے حرکت کرتی اور ہم سبھوں کو ہنساتی, اپنی معصومانہ باتوں سے دل چیر دیتی تھی, پتا نہیں کہاں ھوگی کس حال نیں ھوگی..." اچانک سے شاہ زیب بولتے بولتے خاموش ہوگیا اور آنکھوں میں اتری نمی کو انگلیوں کے پوروں سے صاف کرنے لگا...

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"افففف بھائی بس کردیں, مجھے پتا ہے جہاں بھی ھوگی کسی نہ کسی کو بے چین کرکے رکھا ہوگا, یا زیادہ سے زیادہ اپنی زبان کے تلوار سے لوگوں کو مارتی ھوگی...وہ جہاں بھی ھوگی وہاں کے لوگوں کے سکون رفوچکّر ہوچکے ہونگے..." حرا ہنس کر بولی..

"ہاں...لیکن اسے اتنی عقل کہاں کہ زمانے والوں کی عیاری اور مکاری سمجھ سکے, صرف اس نے بولنا سیکھ لیا ہے باقی ابھی بھی وہ معصوم ہے...مجھے تو ڈر لگتا ہے کہیں کچھ

اسکے ساتھ برا نہ ہوتا ہو..."اورنگزیب پیشانی رگڑتا ہوا بولا..

"اور ایک بات وہ معصوم ضرور ہے لیکن غصّے کی تیز ہے, وہ مر تو سکتی ہے لیکن کوئی غلط کام نہیں کر سکتی ہے, عزت نفس کی خاطر اس نے نصیب میں آئے کامیابی کو تک ٹھکرا دیا تھا... پھر آپ لوگ پریشان کیوں ہوتے ہیں... وہ اپنی مرضی سے کہیں نہیں گئی ہے اسے کسی نے اغوا کیا ہے... اور بہت جلد ہم اسے ڈھونڈ نکالے گیں..." حراسب کو امید کا کرن دکھاتی تحمل سے بولی..

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"میں کل لاہور نواب صاحب کے یہاں جا رہی ہوں..

تاکہ وہ میری مدد سکیں, حیات کے استاد ہیں اور حیات اکثر ان سے شعر و شاعری میں صلاح مشورہ لیتی تھی... نواب صاحب کی پہنچ بہت دور دور تک ہے اور مجھے امید ہے میں ناامید ہو کر نہیں لوٹوں گی..." حرا کے لفظوں میں چھپی لرزش صاف سنی جا سکتی تھی..

دونوں بھائیوں نے ایک دوسرے کو دیکھا پھر سر اثبات میں جنبش دے کر چلے گئے..

لاہور۔۔۔

شیران کا پرائیویٹ بنگلہ...

یَاسَرِیعَ الرِّضَا، اِغْفِرْلِمَنْ لَایَمْلِکُ اِلَّاالدُّعَاءَ

NEW ERA MAGAZINE.com

اے بہت جلد راضی ہو جانے والے اللہ مجھے کو بخش دے جس کے اختیار میں سوائے دعا کے کچھ نہیں! الہی آمین!

حیات بیہوش تھی لیکن اسکے لب خدا پاک کی ذکر میں مشغول تھے..

حیات کو ہلکا سا ہوش تھا لیکن اب اسے ایسا لگنے لگا تھا جسے کوئی اسکے سینے پہ سوار ہو, حیات کو سانس لینے میں دکت ہو رہی تھی, جسم جھنجھنا اٹھا تھا اور پیٹ میں شدید درد ہو رہا تھا, صرف پیٹ میں نہیں کمر سن ہو چکا تھا...پورا جسم نچڑ رہا تھا..

حیات بیہوش تھی لیکن اپنی حالت سے بے خبر نہیں, جسم سے جان نکلتی معلوم

محسوس ہو رہی تھی۔۔۔

چار دن سے بھوکی پیاسی اور اوپر سے مار پیٹ.. کمر اور گردن پر نیل جم گئی تھی۔۔۔

حیات کسی کو پکارنا چاہتی تھی کسی کو آواز دینا نہیں چاہتی تھی لیکن حلق میں کانٹے چبھتے محسوس ہو رہے تھے...

شدید تکلیف اور آنسو سے چہرہ تربتر بھیگا ہوا.. حیات کو اٹھ بیٹھنے کی دور کی بات ہلنے کی بھی طاقت نہیں تھی۔۔۔

بے بسی کا عالم تھا اور حیات اپنے رب کو یاد کر کہ فریاد کر رہی تھی۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اچانک آنکھوں کے سامنے بجلی سی کوند گئی۔۔۔

"حیات کتنی بار کہا رزق کی بے حرمتی نہیں کرتے, کتنے ہی لوگ بھوک اور افلاس سے روز سڑکوں پہ بھوکا سوتے ہیں اور کتنے جان سے جاتے ہیں..."شاہ زیب اکثر اسے سمجھایا کرتا تھا کیونکہ حیات ہمیشہ کھانے کا ایک نوالہ چھوڑ دیتی تھی۔۔۔

"حرارت, یہ دنیا بہت دھوکے باز ہے اور تم نے ابھی کچھ نہیں دیکھا ہے, لوگ چہرے پہ چہرہ لگائے گھومتے ہیں.... یہ دنیا بڑی ظالم ہے.. خاص کر لڑکیوں کیلئے یہ دنیا عذاب خانہ ہے جہاں عورت ذات کوڑیوں کے دام پہ بکتی ہے, بھیڑیے جسم کو نوچ ڈالتے ہیں, عزت تار تار کر دیتے ہیں... تم میری بات سن کر ہنستی ہو... تم آخر سمجھدار کب ھو گی.. "حرا آپی کی مدھر آواز کان سے ٹکرائی...

"حیات... میرا بچہ, میرا الاڈلا بیٹا... تمہاری شرارتوں سے تو میرا گھر چہک اور گونج اٹھتا ہے...اگر تم نہ رہو گی تو تمہارا غریب بھائی تو جیتے جی مر جائے گا..." اونگزیب بھائی پیار سے اسے پچکارتے تھے...

حیات کو سارے لمحے ٹوٹ کر یاد آرہے تھے.. دھیرے دھیرے سارے منظر دھندلا سے گئے اور حیات کا ذہن گہری تاریکی میں ڈوب گیا...

شیر ان آرام سے صوفے پہ پیر پر پیر چڑھائے بیٹھا تھا...

شیر ان پورے دو دن بعد آیا تھا اور آتے ہی وہ سگرٹ سلگا کر بیٹھ گیا تھا...

"صاحب کھانا لگ گیا ہے, آپ آجائیں.." خانساماں جو ایک ادھیڑ عمر کا مرد تھا, وہ مودب سا جھک کر شیر ان سے بولا..

"سلمہ خالہ کہاں ہے, ذرا انھیں بلا دیں پلیز.." شیر ان اپنی عادت کے مطابق پلیز بولتا ہوا وہاں سے اٹھا اور گلیر ی میں آکر کھڑا ہو گیا..

تھوڑی دیر کے بعد وہاں سلمہ خالہ کھڑی تھیں...

"آپ نے بلایا صاحب.." ادب سے پوچھا گیا تھا...

"جی دراصل میں یہ کہہ رہا تھا کہ...اصل میں یہ کہنا چاہ رہا تھا کہ,,, پورے بنگلے میں اتنی شانتی کیوں پسری ہوئی ہے..."شیران خود نہیں سمجھ پا رہا تھا وہ کیا بولے جا رہا تھا..

"کیوں کہ اس لڑکی کا منہ بند ہے اور وہ شور نہیں کر رہی ہے...دو دن سے وہ کمرے میں بند ہے اور جیسا آپ نے کہا تھا ہم لوگوں نے ویسا ہی کیا, نہ دروازہ کھولا اور نہ ہی کھانا پانی سے نوازا, وہ بھی اب دروازہ نہیں پیٹتی ہے اور نہ ہی چیختی چلاتی ہے..اب ہم آپکے حکم کی خلاف ورزی کر کے آپ سے ناراضگی تو مول نہیں سکتے ہیں..."سلمہ بھی دوبدو جواب دے کر خاموش ہو گئی...

شیران کے دماغ میں جھماکا سا ہوا, مطلب لڑکی دو دن سے بھوکی پیاسی پڑی ہے, کہیں کچھ ہو تو نہیں گیا اسے... نہیں اسے کچھ نہیں ہو سکتا ہے...

شیران تقریبا دوڑتے ہوئے اوپری زینوں طے کرتا ہوا راہداری میں دوڑتا ہوا سیدھا اسکے کمرے کے پاس جا کر رکا...

دل سے وہم اور اندیشے نہیں نکل رہیں تھے..

جیسے ہی وہ کمرے کے اندر داخل ہوا دل اچھل کر سیدھا حلق میں آ اٹکا...

"ح...حیات..."شیر ان چیخا اور زمین پہ پڑی حیات کو جھک کر دیکھا جو بیہوش پڑی تھی ...

شیر ان نے اسکا سر اپنے گود میں رکھا اور غور سے اسکا چہرہ دیکھا جو پیلا پڑ چکا تھا اور آنکھوں کے نیچے گہرے سیاہ حلقے صاف دیکھ رہے تھیں, سر پہ چوٹ لگی تھی اور ہونٹ کا خون سوکھ کر کالا پڑ گیا تھا.. برسوں کی بیمار لگتی تھی حیات...

حیات ابھی تک ریڈ کلر کی ساڑی میں ملبوس تھی.. بال بکھرے اور گندے سے ہو گئے تھے...

شیر ان نے اسکی کلائی تھامی تاکہ وہ نبض دیکھ سکے... نبض بہت زیادہ دھیمی تھی اور بس

رینگ رینگ کر چل رہی تھی۔۔۔

شیران کا دل دھک سے رہ گیا۔۔۔

سلمہ خالہ اور ناصر دروازے سے لگے کھڑے تھے...

"ناصر جلدی سے ڈاکٹر کو کال کرو, اسکی حالت بڑی نازک ہو رہی ہے..."شیران نے اسے گود میں اٹھایا اور اپنے کمرے میں لے آیا..

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ناصر سر کو خم دیتا ہوا وہاں سے چلا گیا..

5 منٹ بعد ہی ڈاکٹر تبریز شیران کے کمرے میں کھڑے حیات کا معائنہ کر رہے تھے..

"ڈاکٹر آخر مسئلہ کیا ہے..."شیران یہ دسویں دفعہ پوچھ چکا تھا...

"آپ بس تھوڑی دیر خاموش رہیں, مجھے اچھے سے چیک اپ کرنے دیں پھر میں بتاؤں گا آخر کیا پریشانی ہے..."ڈاکٹر صاحب جھک کر بازو میں انجکشن دیتے ہوئے بولیں..

شیران خشمگیں نگاہوں سے ڈاکٹر کو دیکھ کر رہ گیا...

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"ایک تو بچی کو کس بری طرح پیٹا ہے, اوپر سے اتنی فکر بھی کر رہیں ہیں...سچ کہتے ہیں لوگ یہ سیاستداں لوگ بڑے پتھر دل ہوتے ہیں..."ڈاکٹر بڑبڑائے جا رہا تھا...

شیران بھنّا کر رہ گیا, اگر کوئی اور ہوتا اس جگہ تو ابھی تک اپنا جبڑا سہلا رہا ہوتا لیکن شیران بہت ضبط کئے ہوئے تھا..

"کھانا پینے کا خیال رکھیں اور بچی سے اچھے سے آئندہ پیش آئے گا, اسکا نروس بریک ڈاؤن ہو گیا تھا... میں پریسکیپشن میں کچھ دوائیاں لکھ دیتا ہوں جو باقائدگی سے دیتے رہنا..."ڈاکٹر بولتا تو مسکراتا رہتا..

شیران کو بہت زیادہ غصّہ آرہا تھا, ڈاکٹر بات بات پہ مسکرائے جارہا تھا...

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"اور ہاں مسٹر شیران آپ چہرے پر ماسک لگا کر بچی کے سامنے جانا کہیں آپ کو دیکھ کر وہ ہوش نہ کھودے..."ڈاکٹر دانت نکالے بولا...

"جی بہت شکریہ ڈاکٹر اپکا... آئندہ ایسا کچھ نہ ہوگا اور نہ ہی مریضہ کی طبیعت بگڑے گی, اب ہم خیال اچھے سے رکھیں گے اور نہ ہی ہم آپکو دکت دینگے"شیران مصافحہ کر کے بولا..

ناصر ڈاکٹر کو باہر تک چھوڑنے گیا..

سلمہ خالہ کھڑی ڈاکٹر کی باتیں سن دوپٹہ منہ میں ٹھونسے ہنسی روک رہی تھیں..

"خالہ سنیں..."شیران کے مخاطب کرنے پر سلمہ خالہ سنجیدہ ہو گئیں اور ہنسی کو ہضم کر لیا..

"ذرا لڑکی کے کھانے پینے کا اچھے سے خیال رکھئے گا اور دوائی وقت پہ دیجی ئے گا.. میرے کمرے میں ہی آج سے یہ رہے گی اور زرین کے کپڑے نکال دیجی ئے, جب ہوش آجائے تو کپڑے یاد سے دے دینا اور کچھ نہیں بس..."شیران عادت کے مطابق بس کہہ کر چلا گیا..

سلمہ خالہ کندھے اچکا کر رہ گئیں..

زرین اکثر یہاں آتی رہتی تھی, اسکے کپڑے گیسٹ روم میں ڈھیر سارے رکھے ہوئے

تھے, سلمہ خالہ دو تین ساڑی نکال لائیں اور واپس سے اپنے کام میں لگ گئیں..

حیات کو جب ہوش آیا تب اسے لگا اسکی روح پرواز کر چکی ہے اور وہ مر چکی ہے, لیکن مکمل ہوش آیا تو ارد گرد پہ نظر پڑتے ہی وہ اٹھ بیٹھی, یہ کمرہ اسکا نہیں تھا وہ اتنے دن سے کسی اور کمرے میں قید تھی, اب اچانک سب کچھ نیا دیکھ وہ گھبرا اٹھی...

"اٹھو گڑیا اور یہ بریانی کھا لو, تم نے چار دن سے کچھ نہیں کھایا ہے..." قریب ہی کھڑے نفوس کو دیکھ وہ اٹھ بیٹھی..

نقاہت اب بھی محسوس ہو رہا تھا لیکن اب بدن ہاتھ میں درد کافی کم تھا...

"پہلے اسے پی لو..." سلمہ خالہ نے ایک گلاس اورینج جوس بڑھایا تو حیات نے بغیر کسی نخرے کے گلاس تھام لیا اور ایک ہی سانس میں سارا جوس حلق کے پار کر لیا.. اتنے دن سے بھوکی پیاسی تھی اب برداشت نہیں ہوتا تھا...

جوس پیتے ہی پورے جسم میں ٹھنڈک کا احساس ہوا, جیسے جلتے تپتے صحرا میں پانی کی

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ٹھنڈی بوند پڑی ہو...

"چلو شاباش یہ کھانا بھی کھالو, پھر دوا کھا کر سو جانا.."سلمہ خالہ نے ہاتھ سے گلاس لیتے ہوئے پلیٹ میں رکھے بریانی کی طرف اشارہ کیا..

حیات نے پلیٹ اٹھایا اور کھانے کے ساتھ انصاف کرنے لگی..پیٹ کی جلتی آگ نے انا اور خودداری کو مار دیا تھا, اس وقت وہ بھول گئی تھی وہ کسی کی قید میں ہے.. کھانا کھا کر وہ دوائی لے کر جھٹ سے سو گئی...

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

جب اٹھی تو رات کے 3 بج رہے تھے...

حیات کی طبیعت سمبھل تو گئی تھی لیکن کچھ چوٹیں اب بھی دکھ رہی تھیں...

حیات دھیرے سے اٹھی اور کمرے کو روشن کر پورے کمرے میں بلی کی جیسے دبے قدموں سے چکّر لگانے لگی, حیات نے غور کیا تو سمجھ آیا اس کمرے کی ہر چیز سیاہ اور سفید رنگ کی ہے.. کمرے کا انٹیریئر سیاہ رنگ کا تھا...

حیات نے دیکھا ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے بہت بڑا آئینہ لگا ہوا ہے... حیات پل بھر کو رکی اور آئینے میں اپنا عکس گہری نگاہوں سے دیکھنے لگی...

پھولے ہوئے گال سوکھ گئے تھے, آنکھوں کے نیچے سیاہ حلقے صاف دیکھ رہے تھے, ہونٹ پہ پیپڑیاں جم گئی تھیں اور سر کی زخم پر کھڈ پڑ گیا تھا... حیات نے اپنے ہاتھوں کو بغور جائزہ لیا جہاں اب پٹیاں بندھی ہوئی تھیں... حیات کو خود سے گھن سی آئی اور اب خود کو دیکھ وحشت ہو رہی تھی...

ان چند دنوں میں حیات پہ جو گزری تھی, ان سب چیزوں نے حیات پر کئی راز افشا کر دیے تھے..

حیات محض غلط فہمی کی بنا پہ یہاں لائی گئی تھی..

حیات نے بلیک ہینڈ کا نام پہلے بھی سنا تھا, کہیں ٹی-وی اور اخباروں میں وہ اکثر بیشتر پڑھتی رہتی تھی, وہ جانتی تھی بلیک ہینڈ ایک بین القومی مجرم ہے جو بین القومی سطح پر لڑکیوں کی تسکری کرتا ہے... انڈیا, بنگلہ دیش, پاکستان, امریکا اور بھی بڑے بڑے ممالک میں اسکی شاخیں تھیں...

لیکن حیات سمجھ نہیں پا رہی تھی آخر اسکا اس سب سے کیا تعلق ہے جو وہ پھنس گئی ہے...

حیات کو کچھ بھی سمجھ نہیں آ رہا تھا...

اوپر سے شیر ان کے خطرناک سوالات تھے جو ڈھیٹ کی طرح دہرا کر پوچھے جا رہے تھے...مانچسٹر وہ کبھی گئی نہیں تھی, اپنے شہر سے تو وہ آج تک کہیں باہر نہیں گئی اور مانچسٹر جانے کی تو دور کی بات ہے..

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

حیات کا دل چاہ رہا تھا وہ بس اڑ کر اپنے گھر پہنچ جائے, پتا نہیں یہ لوگ اسکے ساتھ کیا کریں اور کیا نہیں, کہیں جان سے نہ مار دیں۔۔۔

حیات کو عجیب سی بے چینی اور وحشت نے گھیر رکھا تھا..

حیات کی نظر بیڈ پہ رکھے کپڑوں پہ گئی, حیات نے کپڑے ہاتھوں میں لئے اور دیکھنے لگی, کپڑے استعمال شدہ تھے..

حیات واشروم گئی اور شاور لے کر کپڑے بدلے, کتنے دنوں بعد وہ نہائی تھی۔۔۔

مردانہ ہیئر شمپو سے ہی حیات نے اپنے بال دھو لئے, کیوں کہ جو مل رہا تھا وہ ہی کافی تھا...اب وہ اتنی رات کو نخرے دکھانے سے رہی تھی اور ویسے بھی نہ یہ اسکا گھر تھا اور نہ یہ اسکا کمرہ!!...

حیات سلوار کرتا پہن کر باہر نکلی اور بالوں کو تولیے سے باندھا...آج پہلی بار حیات اتنی رات کو نہائی تھی...

حیات خود کو تازہ دم محسوس کر رہی تھی...

دور کہیں سے فجر کی اذان سنائی دی تو حیات اٹھی اور ایک پھر واشروم جا کر وضو کر آئی پھر کمرے میں جائے نماز تلاش کرنے لگی, حیات کو سیلف پہ جائے نماز دیکھا تو وہ جائے نماز بچھا کر فجر کی نماز ادا کرنے بیٹھ گئی... نماز ختم ہونے کے بعد اس نے دعا کیلیئے ہاتھ اٹھائے تو آنکھوں سے آنسو چھلک پڑے, دل میں جو بھی تھا وہ لڑکھڑاتی زبان سے ادا کر رہی تھی...

سارا دل کا غبار آنکھوں سے بہہ رہا تھا, حیات نے روتے ہوئے سوچا اللہ ہر دلوں میں رہتا ہے, وہ اسکی دل کی بات بھی جان گیا ہو گا...

حیات نے سوچا بس چند دنوں میں ہی اس نے خود میں کتنی تبدیلی محسوس کی تھی, ذہنی اور جسمانی اذیت..

حیات اپنے گھر سے دور ماہی بے آب سا محسوس کر رہی تھی, کیا تھی اسکی زندگی, ایک خوش فہمی, حیات اتنے سالوں سے بے فکری کی زندگی گزار رہی تھی لیکن جب سے وہ یہاں قید میں آئی تھی اسے ایک ایک چیز سمجھ آنے لگی تھیں, وہ ہر بات پہ غور کرتی اور ہر شئے کے متعلق گہرائی سے سوچتی..

وہ اس دنیا میں صرف شعر و شاعری یا موج مستی نہیں کرنے آئی تھی, وہ کئی دنوں سے نماز چھوڑ بیٹھی تھی, اسکا سکون غارت ہو گیا تھا..

حرا اسے اکثر نماز پڑھنے کی تلقین کرتی پر وہ کان دبا کر سن لیتی, اسے لگتا تھا اسکے پاس ہر چیز ہے, شہرت دولت اچھا نام سٹیٹس اور ایک اسائش سے بھرپور زندگی ہی سب کچھ ہے.. لیکن آج جب اس پہ تشدد ہوئے تو اسے پتا چلا زندگی کتنی غیر یقینی چیز ہے..

وہ اتنے سال زندگی کو غفلت میں گزارتے ہوئے آئی تھی, زندگی کا اصل مقصد تو عبادت تھا اور آج حیات الزماں حیات کو نماز پڑھ وہ سکون حاصل ہوا تھا جو وہ پہلے کبھی محسوس نہ کر پائی تھی...

گھر سے دور تھی, اپنوں سے دور تھی پر اللہ قریب تھا, حیات کو قلبی سکون ملا کیوں کہ وہ اب غیر محسوس طریقے سے دیکھ پا رہی تھی کہ اللہ اسکے ساتھ ہے, کہیں قریب ہی اسے دیکھ رہا ہے اور اپنے حفظ وامان میں رکھے ہوئے ہیں..

حیات کو ایسا لگ رہا تھا جیسے اسے منزل مل گئی ہو اور وہ پر سکون تھی..

حیات آنسو پونچھ کر اٹھی اور جائے نماز سمیٹ کر بیڈ پہ رکھ دیا...

حیات بیڈ پہ کمفر اوڑھ کر لیٹ گئی لیکن آنکھوں سے نیند خفا تھی, حیات اپنا بازو آنکھوں پہ رکھے لیٹی ہوئی تھی..

اچانک دروازہ کھلنے کی آواز پہ حیات ڈر سی گئی لیکن ویسی ہی لیٹی رہی...

بھاری قدموں کی آواز قریب تر ہوئی.. شیران سوتی ہوئی حیات کو دیکھ کر چونکا کیوں کہ اسکے کپڑے تبدیل تھے اور چہرے کے گرد دوپٹہ حجاب کی صورت میں لپٹا ہوا تھا...شیران نے بیڈ سے جائے نماز اٹھایا اور سمجھ گیا کہ حیات تھوڑی دیر قبل نماز ادا کر سوئی ہے...

شیران جائے نماز لے کر مڑا لیکن سخت آواز میں کہہ گیا..."کمرے کی چیزوں کو

چھونے کی کوئی ضرورت نہیں ہے... سمجھی لڑکی"...

حیات پھر سے کپکپا اٹھی, یہ شخص کیسے جان گیا کے میں جاگ کر ہوں..

یہ شخص ہے یا کوئی جن, جو ہر وقت سوار رہتا ہے اور کیسے ہر بات جان لیتا ہے...

حیات سوچتے سوچتے غصّہ گئی اور کروٹ بدل کر سو گئی...

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

زندگی حادثوں کی دنیا میں راہ بھولی ہوئی حسینہ ہے!!...

حرا قرآن پاک کو آنکھوں سے لگاتی اٹھی اور آرام سے بک سیلف میں رکھ کر وہ چادر لیتی گھر سے باہر آئی جہاں ہادی کھڑا سگار پی رہا تھا...

"تم سے کتنی بار کہا میرے سامنے سگار وگار مت پیا کرو... کتنی گندی بدبو ہے اسکی

چھی...." حرا انگلی سے ناک دبا کر بولی۔۔۔

ہادی جبڑے بھینچے اسکی بات سنتا رہا اور سگار کو پیروں تلے روند کر اسکے لئے گاڑی کا دروازہ کھولا اور خود ڈرائیونگ سیٹ پہ بیٹھ گیا۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"کہاں چلنا ہے مادام..." ہادی کا لہجہ سپاٹ تھا..

"لاہور چلنا ہے نواب دلاور خان کے یہاں جانا ہے..." حرا نے تحمکانہ لہجے میں کہا تو ہادی کی چہرے کے عضلات سخت پڑ گئے..

ہادی لیکن خاموشی سے ڈرائیو کرتا رہا..

3 گھنٹے بعد دونوں مقصود منزل پہ پہنچ گئے..

ٹھیک خان ویلا کے سامنے گاڑی رکی اور ہادی اتر کر حرا کیلیئے دروازہ کھول گیا, حرا باہر آئی اور چادر سر پر مزید اچھے سے ٹکاتے ہوئے وہ ہادی کی طرف رخ پھیر کر کھڑی ہو گئی...

"مادام میں آپ کے ساتھ اندر نہیں چل سکتا, دراصل مجھے اپنے ایک دوست سے ملنے جانا ہے..." ہادی کی آواز پہ حرا پلٹی اور بے یقینی سے ہادی کو دیکھا..

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"مذاق کر رہے ہو نا, دیکھو ہادی تم بھی میرے ساتھ اندر چل رہے ہو بس میں کچھ نہی جانتی سمجھے, میں یہاں اسلیئے آئی تھی کیوں کہ مجھے لگا تھا تم میرے ساتھ رہو گے تو میرے اندر خوداعتمادی رہے گی.." حرا لاشعوری انداز میں بولتی جا رہی تھی..

ہادی اپنی پر تپش آواز میں بولا.. "لیکن میں چاہتا ہوں حرالزماں ایک بہادر لڑکی بنے اور ویسے ہی نواب صاحب سگار نہیں پیتے ہیں وہ ڈائریکٹ گانجا اور حقّہ گڑ گڑاتے رہتے ہیں, اور تو اور مشہور شاعر ہیں... حیات بے بی کے استاد بھی ہیں اور آپ بھی ان کی فین

ہیں"...

"اوہ تو طنز میں بھگو بھگو کر نشتر چلا رہے ہو...کوئی بات نہیں میں اکیلے ہی چلی جاتی ہوں.. تم جاؤ اور اپنے دوست سے ملو..اونہہ بڑے آئے.."حرا تلملا کر اندر چلی گئی..

ہادی کے لبوں پر مسکراہٹ ہنوز قائم تھی..

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"پاگل لڑکی..."ہادی گاڑی سٹارٹ کرتا ہوا وہاں سے لے گیا..

حرا آج تک اکیلے کبھی نہیں گئی تھی, نواب صاحب کافی گہرے آدمی تھے اور حیات انکی چہیتی شاگرد تھی..

لیکن حیات کی زبانی اس نے سن رکھا تھا نواب صاحب تھوڑا کھسکے ہوئے کھوسٹ بڈھے ہیں..

حرا جی کڑا کر اندر گئی تو بڑے ہی ادب سے اسے لاؤنج میں بیٹھایا گیا۔۔۔

ایک ملازم آیا اور بڑے ادب سے جھک کر بولا.. "آپ کیا لیں گیں, ٹھنڈا, گرم یا گنگنا"...

حرا ہونق کی طرح منہ دیکھنے لگی, ٹھنڈا گرم تو ٹھیک تھا لیکن یہ گنگنا کیا تھا..

"نہیں آپ بس نواب صاحب کو بلا دیں.. "حرا اپنے تحیر کو چھپاتی ہوئی بولی..

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

پورا گھر بھینی بھینی خوشبو سے معطر ہو رہا تھا..اور پورے لاؤنج کی ڈیزائن بہت ہی زبردست طریقے سے کی گئی تھی, ہر چیز سے نفاست اور سلیقہ ٹپک رہا تھا..

"کون ہے یہاں.. کہیں یہ وہم تو نہیں..

"میرا محبوب یا میرا صنم تو نہیں"...

حرا اس قدر سحر انگیز آواز پہ بوکھلا کر اٹھ کھڑی ہوئی..

"بیٹھے حرا... میں آپکو پہچان گیا آپ وہی حیات الزماں حیات کی بڑی بہن ہیں.. "نواب صاحب 80 کے لگ بھگ ہونگے..

لال بال کندھے تک آتے تھے اور چہرہ جھریوں سے بڑا پڑا تھا, وہ ایک لاٹھی کے سہارے چلتے تھے اور خان ڈریس زیب تن کر کے رکھتے تھے.. چہرہ کسی بزرگ درویش جیسا تھا اور باتوں سے تعلیم اور تہذیب چھلکتی تھی..

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

حرا تو پہلی ہی نظر میں دیکھ کر متاثر ہو گئی..

"اب ہم اتنے بھی حسین نہیں جو آپ ہمیں یوں بے باکی سے نظریں گڑائے مطالعہ کر رہی ہیں, کیا ہم کوئی کھلی ہوئی غزل ہیں کیا ہم کوئی دیوان ہیں جو آپ ہم میں اتنا غرق ہیں.. "نواب صاحب ہوا میں لاٹھی معلق کر کے بول رہے تھے..

حرا نے دل میں شکر کیا کہ ہادی یہاں نہیں موجود ہے..

حرا بمشکل اپنی ہنسی ضبط کر رہی ہے..

نواب صاحب ایک سنگل صوفے پہ بیٹھ گئے..

"محترمہ کی آنے کی کوئی خاص وجہ.."نواب صاحب بیٹھتے ہی سنجیدہ ہو گئے..

"جی وہ.. کیا ہے کہ...ہاتھ اٹھا کر روکتے ہوئے نواب صاحب نے کہا..

"فضول الفاظ کم استعمال کریں اور معاملہ بیان کریں کیوں کہ الزماں کی بیٹیاں بغیر جواز کے کسی کے گھر نہیں جاتی تو آپکے آنے کا مقصد..بنا تمہید باندھے بے جھجک کہیے"..

"حیات ایک ہفتے سے لاپتہ ہے اور پولیس بھی کچھ نہیں کر پا رہی ہے, آپ تو جانتے ہیں حیات کس قدر معصوم ہے, اور..."حرا کہتے کہتے رک گئی..

"اوہ میں سمجھ گیا, لیکن آپ کو میرے پاس اور پہلے آنا چاہیے تھا, میں معاملے کی نزاکت سمجھ رہا ہوں..آپ بے فکر رہئے حیات کو سہی سلامت میں ڈھونڈ کر گھر پہنچا دونگا..."نواب صاحب نے یقین دلایا تو حرا کو لگا وہ جس آگ میں جل رہی تھی یکایک وہ بجھ سی گئی ہو..

دوسری طرف ہادی حویلی ریسٹورنٹ میں بیٹھا کسی کا انتظار کر رہا تھا, سیٹ پہلے سے ہی بک تھی..

تھوڑی دیر بعد شیر ان چھوٹے چھوٹے قدم لیتا ریسٹورانٹ کے اندر آیا اور آتے ہی سیدھا ہادی کی ٹیبل کے پاس پہنچا..

ہادی اپنے مخصوص انداز میں اٹھا اور شیر ان سے ہاتھ ملا کر اسے گلے لگا یا..

"دوست تم مل گئے سکون مل گیا..."شیر ان صوفے سے لد کر بیٹھتا ہوا بولا..

"اور بتاؤ شیر کیسے ہو.."ہادی بھی صوفے پہ بیٹھ گیا, ان دونوں کے درمیان ایک گول سالڑ کی کا ٹیبل رکھا ہوا تھا جس میں گلدان اور ٹسو پیپر کا ڈبّہ رکھا ہوا تھا..

"ٹھیک ہوں, تم بتاؤ تم اتنے دن سے پاکستان آئے ہو اور مجھ سے ملے تک نہیں, ویسے تم مانچسٹر سے کب آئے.."شیر ان شکوہ کناں لہجے میں بولا..

"کچھ پوچھ مت یار, جس دن میں نے پاکستان میں قدم رکھا بس اس دن سے ہی مصروفیت ہی مصروفیت لگی ہوئی ہے..دو گھڑی سکون کا سانس مجھے میسر تک نہیں ہے..."ہادی ویٹر کو کافی اور برگر کا آرڈر دے کر شیر ان کی طرف متوجہ ہوا..

"ایسی بھی کیا مصروفیت لگی ہے تجھے, چار چھوٹے چھوٹے بچے ہیں تیرے, ساس ظلم کرتی ہے یا گھر سنسار سمبھالنا پڑتا ہے ہاں, بس بہانہ بازی..."شیر ان جل کر بولا..

"ہاہاہاایسی بات نہیں ہے میرے شیر بس کزن اغواہو گئی ہے اور میں پریشان ہوں.. جوان جہاں لڑکی ہے پتہ نہیں کہاں ہے کس حال میں ہے..اسلئے بہت زیادہ پریشان ہوں.."ہادی متفکرانہ لہجے میں بولا..

"اوہ یار, آج کل کتنے گھٹیالوگ ہو گئے ہیں چھی, جوان لڑکیوں کو اغوا کر والیتے ہیں, جس نے یہ کام کیاہو گاوہ بڑا نیچ اور کمینہ ہو گا.."شیر ان غصّے سے طنطنہ دے کر بولا..

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"ہادی میری مدد یا ضرورت چاہئے تو بے جھجک بتانا..ہادی میں نے سنا ہے آج کل بلیک ہینڈ پاکستان میں ہی قیام پذیر ہے, یار میں خود بہت پریشان ہوں اس معاملے کو لے کر, دل اور دماغ میں جنگ چھڑ گئی ہے...کچھ سمجھ نہیں آتا ہے..."شیر ان نے ٹیبل پر ہاتھ مار کر کہا..

"مجھے بھی یہی لگتا ہے, میری کزن کو بلیک ہینڈ کے آدمی نے اغوا کیا ہے..پہلے میری

بیوی کو مجھ سے دور کرنے کی کوشش کی اور اب میری بہن, بس شیر تو دیکھتا جا میں لاپرواہ اور غافل ہر گز نہیں ہے, اس بلیک ہینڈ کو جڑ سے نہ اکھاڑ پھینکا تو میرا نام بھی ہدایت علی نہیں..."ہادی کا لہجہ خطرناک تھا..

"اب تو مجھے بھی ڈر لگنے لگا ہے..."شیر ان جھر جھری لے کر بولا..

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"کیوں تجھے کیوں ڈر لگ رہا ہے کیا تو کوئی کمسن کلی ہے.."ہادی کی ہری آنکھوں میں شرارت چمکی..

ویٹر کافی اور بر گر سیر و کر گیا تھا..

"نہیں یار, بس اپنی عورتوں کی حفاظت کرنا ہے..."شیر ان سوچ کر بولا..

"ہاں زرین کی حفاظت کرتے رہنا اور ہاں مجھے زرین سے کچھ ضروری بات ہے, تو مجھے

اسکا نمبر سینڈ کر دے.."ہادی کو یاد آیا..

ہادی نے فوٹو میں حیات کے ساتھ زرین کو دیکھا تھا..

شیران نے ہمم کہا اور کافی پینے لگا..

"اور بھابی کیسی ہیں..."شیران نے سوال کیا..

NEW ERA MAGAZINE.com

"ٹھیک ہیں گھر پر ہے اور مجھے روز نئی نئی باتوں پر طنز کرتی رہتی ہیں.."ہادی عاجز آکر بولا..

شیران مسکرا دیا..

"میری زندگی کی سب سے بڑی غلطی جس سے میں نے محبت کی اس سے شادی کر لی اور آج میں بھگت رہا ہوں..پہلے پہل مجھ سے ڈرتی تھی دب کر رہتی تھی اب مجھے آنکھیں دیکھا کر جھمار دیتی ہے..."ہادی بیزاری سے بولا..

"اور کرو شادی, میں نے تجھے منع کیا تھا اپنی سٹوڈنٹ سے شادی مت کرو لیکن نہیں اس وقت تو محبت کا خمار سر پر چڑھا تھا.. "شیر ان نے اسے شرمندہ کرنا چاہا..

"پر میں بہت خوش ہوں کیوں کہ آپ جسے چاہے وہ اگر آپکو نہ ملے اور کسی اور کی ہو جائے تو یہ بات بہت زیادہ تکلیف دہ ہوتی ہے...اور پھر چاہے وہ مجھے جتنا بھی تنگ کر لے پریشان کرلے رہے گی تو میری ہی نا, وہ میری دسترس میں اور یہ بات مجھے ہر وقت سکون دے جاتی ہے.. "ہادی نے پر سکون ہو کر کہا..

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

شیر ان اسکی باتیں غور سے سنتا رہا...

تھوڑی دیر تک یہاں وہاں کی باتیں ہوتی رہیں..

"ہادی تو نے ایک بار کہا تھا ایک لڑکی مانچسٹر میں پڑھتی ہے اور اسکا تعلق براہ راست بلیک ہینڈ کے سرغنہ تک جاتا ہے, کیا تو بتا سکتا ہے وہ لڑکی کون تھی کیسی تھی... کم زکم

حلیہ یانام, کچھ تو یاد ہو گا تجھے...!! شیر ان نے استفسار کیا..

"اچھا وہ لڑکی ہاں, جب میں مانچسٹر میں پروفیسر تھا تب وہ لڑکی میری سٹوڈنٹ تھی, مجھے پتا چل گیا تھا وہ بلیک ہینڈ کی بہن ہے, میں کوئی بھی رد عمل ظاہر کرتا اس سے پہلے ہی بلیک ہینڈ نے اسے مار دیا.. بے چاری میری وجہ سے مر گئی, وہ شاید میری مدد کرنا چاہتی تھی وہ اپنے بھائی کے الیگل دھندو اور لڑکیوں کی تسکری سے خود بہت پریشان تھی, کئی بار اس نے اپنے بھائی کو روکا ٹوکا بھی تھا پر تم تو جانتے ہو یہ گناہ کا دلدل کتنا خطرناک ہے, ایک بار جو اس میں دھنس گیا وہ کبھی ڈوب کر ابھر نہیں پاتا ہے.. کریمنل تھا وہ اس نے اپنی بہن کو تک نہ بخشا اور اسے بے دردی سے موت کے گھاٹ اتار دیا..." ہادی اذیت سے کہتا ہوا آنکھیں میچ گیا..

"یا خدا یا مطلب میں نے غلط لڑکی کو اغوا کیا تھا... حیات تو وہ لڑکی ہے ہی نہیں, مجھ سے کتنی بڑی غلطی سرزد ہوئی ہے... زبردستی اتنے دن سے بے چاری کو میں نے قید کر رکھا ہے.." شیر ان دل میں سوچتا ہوا بہت زیادہ پشیمان ہوا..

شیر ان کو بہت زیادہ بے چینی محسوس ہوئی اسکا دل کر رہا تھا وہ دوڑ کر گھر چلا جائے اور ایک نظر حیات کو دیکھے..

تبھی اچانک ہادی کا فون بجا اور وہ برا سا منہ بنا کر ہیلو بول گیا...

"ہادی کہاں ہو تم, میں یہاں بری طرح پھنس گئی ہوں, تم جلدی خان ولا آؤ..." حرا کی آواز آئی اور کھٹ سے فون کٹ گیا..

ہادی پریشان ہو گیا کہ اچانک حرا اب کون سی مصیبت میں پڑ گئی ہے..

"شیر ان اب میں چلتا ہوں مادام تھوڑا غصّے میں ہیں, میں وقت دے کر انھیں آیا تھا اب وہ واپس سے بلا رہیں ہیں.. تم سے بعد میں ملتا ہوں اور ہاں اپنا خیال رکھنا اور کال میسج سب کرتے رہنا..." ہادی والٹ سے پیسے نکالتا ہوا بولا..

"پیسے واپس رکھ لو میں بل پے کر دونگا پہلے یہ بتاؤ کون مادام اور تم آج کل کرتے کیا پھر رہے ہو..." شیر ان تجسس بھری حیرت سے استفسار کر بیٹھا..

"میں آج کل باڈی گارڈ کے فرائض انجام دے رہا ہوں..." ہادی عجلت میں کہتا ہوا باہر نکل گیا..

شیر ان ہلکی سی ہنسی ہنس کر رہ گیا اور سوچا یہ کتنا بھیس بدل کر رہے گا, کبھی پروفیسر, کبھی ڈرائیور, کبھی ویٹر اور کبھی کسی ہوٹل کا منیجر اور اب باڈی گارڈ... شیر ان نے سوچا اسکا کام ہی وہی ہے..

ملک کی خدمت کے لئے وہ کچھ بھی بن اور کر سکتا ہے....

ہادی خان ولا پہنچا تو اندر جانے کی اجازت مانگی جو اسے مل گئی..

ہادی لابی میں کھڑا حرا کو کال کرنے لگا کہ ایک ملازم نے آکر اسے اپنے ساتھ چلنے کو کہا...

ہادی اسکے ساتھ چل کر ایک کمرے میں آیا جہاں حرا بیٹھی زبردستی اپنی ہنسی روکنے کی تگ ودو میں تھی..اور نواب صاحب ہاتھ میں ہارمونیم لئے جھوم جھوم کر گانا گا رہے تھے..ہادی نے سوچا کیا بڈھا سٹیا گیا ہے..

حرا کی نظر جیسے ہی ہادی پر گئی وہ اٹھ کھڑی ہوئی اور معذرت خوانہ انداز میں کہنے لگی..

"نواب صاحب آپ کا غزل اور گیت دونوں ہی مجھے اچھے لگے لیکن اب اجازت دیں, کافی وقت ہو گئی ہے اور میرا ہادی... مطلب میرا گارڈ بھی آگیا ہے تو میں چلتی ہوں"...

"ارے ایسے کیسے دن کا کھانا کھائے بغیر ہم آپکو جانے دے گیں, مجھے شاہ زیب کو شکایت کا موقع تھوڑی دینا ہے, مطلب ایک بار ہمارے یہاں بچی آئی اور وہ بھی مخمصہ پیٹ سے گھر واپس چلی جائے ایسا ممکن نہیں ہے..."نواب صاحب اپنی جگہ سے اٹھ کر حرا کے قریب آئے..

"نہیں بہت شکریہ میرا پیٹ بھر گیا آپکی غزل سن کر اور زیب بھائی کو کوئی مسئلہ نہیں ہو گا...بس اب اجازت دیں مجھے.." حرا جان چھڑانا چاہتی تھی..

نواب صاحب نے ایک بار ہادی کو غور سے دیکھا اور مسکرا کر بولے..."یہ آپ کا گارڈ کوئی بیرونی ملک کا بندہ لگتا ہے"...

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہادی نے آنکھیں سکیڑ کر ایک بڑھے کو دیکھا, جو دیکھنے سے صرف بڑھا تھا ذہن اسکا کافی تیز تھا..

"ہاں محترم بزرگ میں باہر کا مال ہوں.." ہادی نے بھی بنا کوئی تاثر دیے کہا..

حرا نے اسے کوہنی ماری کہ یہ وہ کیا بک رہا ہے...

"دلچسپ...بہت مزیدار, اس قدر مردانہ وجاہت سے بھرپور مرد کو تمہارے بھائی

نے گارڈ رکھ لیا ہے, شاید اسکا دماغ چرنے گیا ہے... کوئی نہیں مجھے تو بندہ کام کا لگ رہا ہے..." نواب صاحب ہادی کا چکّر لگا کر اسے چاروں طرف سے بغور دیکھ رہے تھے..

حرا کا دل کر رہا تھا وہ اپنا سر دیوار سے ٹکرا لے..

"اگر آپ کی انویسٹیگیشن ہو گئی ہو تو ہم جائیں..." حرا ہادی کے سامنے آن کھڑی ہو گئی..

"بیٹا ابھی نہیں ابھی میں آپکو اور آپکے گارڈ کو ایک محبت بھرا غزل سناؤں گا..." نواب صاحب چہک کر بولیں..

حرا کا برداشت جواب دے رہا تھا وہ آدھے گھنٹے سے غزل اور گیت سن رہی تھی اور بڑی مشکلوں سے اس نے اپنی ہنسی روکی تھی.. دراصل نواب صاحب کا انداز کسی بذلہ

سنج جیسا تھا, انداز بیان اس قدر مضحکہ خیز تھا کے حرا کئی بار زور سے ہنس دی تھی جس پر نواب صاف کی جھاڑ پڑی تھی اور سننے کو ملا تھا کہ آج کل کی نوجوان نسل کا ظرف بہت گر گیا ہے, غزل اور شعر سن کر بھلا کون ہنستا ہے...

حرا نے دل میں سوچا بھلا اس طرح کون شعر پڑھتا ہے, گردن جھٹک کر, جھوم کر یا جنوں بھرے انداز میں۔۔۔۔

ہماری ویب میں شایع ہونے والے ناولز کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہیں۔
ہمیں اپنی ویب نیو ایرا میگزین(New Era Magazine)کیلئے لکھاریوں کی ضرورت ہے۔اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،آرٹیکل،شاعری،پوسٹ کروانا چاہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

(Neramag@gmail.com)

(انشااللہ آپ کی تحریر ایک ہفتے کے اندر اندر ویب پر پوسٹ کر دی جائے گی۔مزید تفصیلات کیلئے اوپر دیئے گئے رابطے کے ذرائع کا استعمال کر سکتے ہیں۔

شکریہ ادارہ: نیو ایرا میگزین

"آئندہ ہم آئیں گے تب آپ ضرور سنانا ابھی فلحال مادام کو ایک ضروری کام سے جانا

ہے.."ہادی پیچ میں تردد کر کے بولا..

"ٹھیک ہے تب تم لوگ جاؤ میں زبردستی کسی کو نہیں روکتا اور ویسے بھی تم لوگ اب تنگ آ گئے ہو مجھ سے, سب مجھ سے تنگ آ جاتے ہیں... جاؤ جاؤ..."ہوا میں ہاتھ معلق کر جانے کا اشارہ کیا تو حرا خدا حافظ کہہ کر باہر بھاگ گئی جیسے دوبارہ پکڑے جانا کا ڈر ہو..

ہادی لیکن وہی رکا رہا اور حرا کے جاتے ہی نواب صاحب نے ہادی کو دونوں شانوں سے تھاما اور کہا.."آئی پروڈ آف یو مائی بوائے... تم بہت اچھے جا رہے ہو اور مجھے حیات کا پتا چل گیا ہے, حرا سے میں نے وعدہ کیا ہے میں اسے گھر پہنچا دونگا بس تم اپنا اور اپنی بیوی کا خیال رکھنا, بلیک ہینڈ چین سے نہیں بیٹھے گا وہ تمہیں کتے کی طرح پورے مانچسٹر میں ڈھونڈ رہا ہے اور اب تو وہ پاکستان آ گیا ہے.. مجھے پتا ہے تم اپنی حفاظت خود کر سکتے ہو لیکن پھر بھی احتیاط لازم ہے"..

ہادی سر خم کر گیا اور نواب صاحب نے سر پر پیار سے ہاتھ رکھ دیا..

..۔۔۔ہادی بھی آرام سے چلتا پورچ میں آیا جہاں حرا پہلے ہی فرنٹ سیٹ میں بیٹھی ہوئی تھی۔۔۔

ہادی جا کر ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھ گیا..

"اتنی دیر کیوں ہوئی ہادی.." حرا نے جھٹ سے سوال داغ دیا..

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"کچھ نہیں بس میں اپنی بیوی کے لئے کچھ عشقیہ شعر سن رہا تھا, نواب صاحب شاعر ہیں اور محبوب پر اچھی شاعری کرتے ہیں, گھر جا کر بیوی کو سناؤں گا تو وہ پگھل جائے گی.." ہادی کے ہونٹوں پر تبسم رقص کرنے لگی۔۔۔

بیوی کا نام سن کر حرا کا چہرہ فق پڑ گیا..

"تم شادی شدہ ہو..." آواز کھائی سے آتی معلوم ہو رہی تھی..

جی الحمداللہ..."ہادی کے ہونٹوں پر مسکان گہری ہوتی جارہی تھی..

حرا کو لگا سب چیز اپنی جگہ رک گئی ہو,اسے اچانک اپنا سر بھاری لگنے لگا..

حرا کے چہرے کا رنگ اڑ گیا تھا اور وہ خاموش ہو کر گاڑی سے باہر دیکھنے لگی..

جس پہ دل آیا وہ شادی شدہ نکلا.. وہ نکاح شدہ تھا اور وہ اسکے لئے دل میں کیا کچھ سوچ بیٹھی تھی..توبہ استغفار..

ابھی کچھ ہی دن تو ہوئے تھے ہادی کو اسکی زندگی میں آئے ہوئے لیکن ایسا لگتا تھا جیسے وہ اسے پہلے سے جانتی ہو یا پہلے بھی دونوں مل چکے ہوں...

حرا کا دل بری طرح دھڑک رہا تھا اور عجیب سا ڈر دل کو اندر ہی اندر کھوکلا کر رہا تھا..

حرا نے اپنے عادت کے مطابق مٹھی باندھ کر لبوں پر جما گئی, یہ وہ تب کرتی تھی جب جذبات اسکے قابو میں نہیں رہتے تھے... حرا کو رونا آرہا تھا لیکن وہ رو نہیں سکتی تھی...

حرا نے سوچا ابھی تو اسکا ذہن ننھے ننھے خواب بننے لگا تھا لیکن کانچ سے بھی زیادہ نازک اسکے خواب نکلے ایک پل بھی نہ لگا اور سب چھن سے ٹوٹ گئے, ٹوٹ کر اتنے ٹکڑوں

میں کرچیاں بٹ گئی تھیں کہ حرا کا پورا وجود لہولہان ہو گیا تھا...

ہادی سامنے روڈ کی طرف دیکھتے ہوئے گاڑی چلا رہا تھا, وہ حرا کی طرف نہیں دیکھ رہا تھا...

حرا کو شاک لگا تھا لیکن وہ سمجھدار تھی اسلئے جلدی سے خود کو کمپوز کر گئی اور ٹھنڈی سانس لے کر رہ گئی لیکن دل میں اٹھنے والی ٹیسیں کافی تکلیف دہ تھی..

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"آپکو لگتا ہے وہ کھوسٹ کچھ کر پائے گا, آپ بھی نہ حیات کے متعلق اس شخص سے مدد لینے پہنچی جو خود لاٹھی کے سہارے چلتا ہے..." ہادی کی آواز پہ حرا چونکی..

"نہیں ایسا نہیں کہتے, مانا کی وہ تھوڑا بزرگ ہیں لیکن انکی پہنچ بہت دور دور تک ہے اور جب انہوں نے کہہ دیا کہ حیات مل جائے گی سو مل جائے گی..." حرا نے کہا..

"اتنا اندھا اعتماد اچھا نہیں ہوتا, اور آپ کا تجربہ ہے ہی کہاں, لوگوں کی پہچان تک نہیں ہے آپکو... دیکھے میری بات مانے اور آپ گھر پہ بیٹھے میں سب سمبھال لونگا.. "ہادی اسے باتوں میں الجھا رہا تھا..

"تم تو رہنے ہی دو, تم کچھ نہیں جانتے اور ایسی بات کر رہے ہو جیسے تم نے پوری دنیا دیکھ رکھی ہو.. "حرا نے ناک سے مکھی اڑائی..

"ہاں دیکھ رکھی ہے دنیا, جس سے محبت ہو اسے ایک نظر دیکھ لینے سے ایسا لگتا ہے جیسے پوری دنیا دیکھ لی ہو.. "ہادی رومانٹک انداز میں اسے دیکھتے ہوئے بولا..

"تمھاری بیوی کا نام کیا ہے.. "حرا نے ہادی کی باتوں کو نظر انداز کر کے اپنا پوچھا اسکے الفاظ ٹوٹ رہے تھے..

"حورین, میں اسے پیار سے حور بلاتا ہوں.." ہادی نخوت سے بولا..

"کیا وہ اتنی زیادہ خوبصورت ہے.." حرا آہستگی سے گویا ہوئی..

حرا کے چہرے پہ چھن کر دھوپ پڑ رہی تھی, ابھی دن کا وقت تھا اور حرا کھڑکی کی طرف منہ کئے بیٹھی تھی..

سنہری آنکھیں چمک رہی تھیں..

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"بہت زیادہ خوبصورت ہے, اتنی خوبصورت کہ جنّت کی حور بھی شرما جائے.." ہادی حرا کی طرف گہری نظروں سے دیکھ رہا تھا..

حرا لفظوں میں چھپی آنچ کو محسوس کرتے ہادی کی طرف پلٹی تو ہادی بھی اسکی جانب ہی دیکھ رہا تھا..

حرا اسکی نظروں سے پزل سی ہو گئی تھی, اس قدر گہری نظر سے وہ اسکو دیکھ رہا تھا..

حرا الجھا سی گئی تھی..

ہادی اسکی حالت دیکھ محظوظ ہو رہا تھا..

ہادی نے دیکھا تھا اسکے گالوں پہ گلال سا بکھر گیا ہے..وہ تھوڑا شرما سی گئی تھی..

حرا کو کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا آخر وہ اس قدر کیوں تذبذب کا شکار ہو رہی ہے, اس نے تعریف اپنی بیوی کی ہے اور شرما گھبرا وہ رہی تھی..

حرا کو خود پہ غصّہ آنے لگا..

شام کے وقت جب دونوں الزماں ہاؤس پہنچے تو حرا سکتے کے عالم میں چلتی ہوئی گھر کے اندر پہنچی جہاں کمشنر صاحب بھی بیٹھے گپ لڑا رہے تھے..

"کام ہو گیا...نواب صاحب نے کہہ دیا ہے وہ حرارا..اوپس سوری مطلب حیات کو ڈھونڈ نکالیں گیں, میں آج مرنے کے حد تک تھک گئی ہوں اسلیۓ سونے جا رہی ہوں..." حرا کو ڈر تھا کہیں حال میں بیٹھے نفوس سوال جواب نہ شروع کر دیں..

حرا سیڑھیوں کی طرف بڑھتی لیکن کچھ سوچ کر ذہن جھٹکا اور کہنے لگی..

"بھائی آپ نے بتایا نہیں کہ ہادی شادی شدہ ہے"..

اورنگزیب, شاہ زیب اور کمشنر جلال دم بخود اسے دیکھ رہے تھے..

حرا جواب کے انتظار میں کھڑی رہی لیکن سب کو جیسے سانپ سونگھ گیا ہو..

طویل وقفے کے بعد کمشنر جلال گلا کھنکھار کر بولیں.. "ہاں وہ شادی شدہ ہے, میں نے تمہیں بتانا ضروری نہیں سمجھا کیوں کہ یہ کوئی اتنی اہم بات نہیں تھی. وہ نکاح شدہ ہو یا طلاق شدہ وہ آپ کا باڈی گارڈ ہے بس یہ یاد رکھیئے گا"...

"اور ویسے بھی گھر بار والا بندہ ہے اسلئے میں نے کام پر رکھا تا کہ تم محفوظ رہ سکو, تم سمجھدار ہو اور ایسے احمقانہ سوال کی توقع مجھے تم سے ہر گز نہیں تھی.." شاہ زیب کا لہجہ خشک ہو گیا...

"اور تمہیں کیا مطلب بیٹا, کیا آپکو کوئی پریشانی ہے...وہ ایک سلجھا ہوا با کردار لڑکا ہے..."اورنگزیب نے اسے باور کروایا..

"ہو گیا آپ لوگوں کا, بس اس پورے گھر میں ایک میں ہی بیوقوف ہوں...اور معاف کردیں میں نے ایک سوال ہی کیا تھا اور آپ لوگ اپنی سنانے بیٹھ گئے.. مجھے کیا اور رہنے دیں آپ لوگ..."حرا ہذیاتی انداز میں چیخی اور آنکھوں کی نمی چھپاتی ہوئی اوپر اپنے کمرے میں چلی گئی..

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"اچانک سے حرا کو کیا ہوگا"...

"اففف یہ لڑکی میرے سمجھ سے باہر ہے..

پتا نہیں کب کیا بولتی ہے کیا کرتی ہے.."شاہ زیب ماتھے پہ بل ڈالے بولنے لگا..

حرا اپنے کمرے میں آئی اور زور سے دروازہ بند کیا, چادر اور پرس بستر پر پھینکا اور دھب سے گھٹنے کے بل زمین پر بیٹھ گئی..

اور پھر دبی دبی سسکیاں پورے کمرے میں گونجنے لگی..

بات کو کچھ رہا..! نہیں نا

آپ نے مجھ سے کہا..! نہیں نا

میں نے رو رو کر شب بسر کرلی

آپ پر کچھ اثر ہوا..! نہیں نا..

لاہور..

شام کا وقت...

حیات مغرب کا نماز پڑھ لیٹی ہوئی تھی جب شیر ان زوردار آواز کے ساتھ دروازہ

کھول کر کمرے میں آیا, حیات اسکے مہنگے اور خوشبودار پرفیوم کی مہک سے سمجھ گئی تھی

کہ یہ کوئی اور نہیں شیران ہے..

حیات آنکھیں بند کر لیٹی رہی..

"حیا...اٹھو...مجھے معلوم ہے تم جاگ کر ہو بس میری شکل نہیں دیکھنا چاہتی

ہو.."شیران نے اسے حیات کی جگہ حیا کہا تھا..

حیات میں کوئی جنبش نہیں ہوئی وہ بت بنی پڑی رہی..

"حیات میں نے کہا اٹھو.. یہ ڈرامے بازی بند کرو ورنہ...!!آخری لفظ پر زور دیتے

ہوئے شیران دھمکا گیا تھا..

حیات اٹھی اور نظریں جھکائے بیٹھی رہی وہ ذلیل انسان کے منہ نہیں لگنا چاہتی تھی..

حیات ان دنوں بہت زیادہ ہی سنجیدہ ہو گئی تھی, موت کے منہ میں جا کر واپس لوٹ

آئی تھی اور اس نے بہت قریب سے موت کو دیکھا تھا...حیات پہ یہ حقیقت آشکار

ہو گئی تھی کہ یہ دنیا کس قدر ظالم ہے..

"میں کچھ کہنا چاہتا ہوں.." شیران نے کہا لیکن حیات بدستور چہرہ جھکائے بیٹھی رہی..

"مجھ سے غلطی ہو گئی تھی, میں نے تمہیں دھوکے میں غلط لڑکی تصور کر لیا تھا.. جو تمہارے ساتھ ہوا وہ میں بدل نہیں سکتا ہوں لیکن آنے والے کل کو میں حسین اور خوشگوار بنا سکتا ہوں..." شیران بھاری آواز میں کہہ رہا تھا..

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"اگر یہی بات ہے تو مجھے میرے گھر پہنچا دیں, مجھے یہاں نہیں رہنا..." حیات گلوگیر آواز میں بولی..

"سوچ کر بتاؤں گا ویسے بھی تمہارا منہ بند رکھنا مشکل ہے, کیا پتا تم یہاں سے جانے کے بعد پولیس کے سامنے میرا نام لے لو, ویسے بھی یہ پولیس والے میرا کچھ نہیں بگاڑ

سکتے پھر بھی تم سے خدشہ ہے, تم کچھ بھی کر سکتی ہو..."شیر ان نے دیکھا اسکی آنکھیں رونے کی وجہ سے متورم ہو گئی ہیں..

"میں پکا وعدہ کرتی ہوں میں اپنا منہ سب کے سامنے بند رکھوں گی, اور ویسے بھی شاعرہ ہوں سیاستداں نہیں اور مجھے ان سب جھمیلوں میں پھنسنے کا کوئی شوق نہیں ہے, مجھے کیا ضرورت پڑی ہے خود کو انصاف دلانے کی بس میں اس دوزخ سے نکل جاؤں میرے لئے یہی کافی ہے...مجھے گھر پہنچاؤ میں کچھ نہیں جانتی.."حیات تنگ آکر بولی..

"مجھے تم پر بھروسہ نہیں ہے, جس لڑکی کی زبان گز بھر کی ہو اور جو میرے شیر جیسے انسان کے سامنے چیخ چلا سکتی ہے وہ کیوں کر دوسروں کے سامنے خاموش رہے گی.."شیر ان توجیہہ بیان کر رہا تھا..

"کیا بکواس ہے, تم نے خود کو کبھی دیکھا ہے ذلیل انسان, مجھے بدزبان کہنے سے پہلے اپنا گریبان جھانک کر دیکھو سمجھے, بہت کر لی میں نے تم سے تمیز سے بات, پر تم ہو ہی ایک نمبر کے گھٹیا اور کم ظرف سمجھے جب میں کہہ رہی ہوں میں اپنا منہ بند رکھوں گی تو تمہیں سمجھ نہیں آرہا ہے.." حیات پھٹ پڑی..

شیران اسے غور سے دیکھنے لگا, کیا لڑکی ہے ابھی کچھ دیر پہلے ہی وہ اس سے آپ کر اسے مخاطب کر رہی تھی اور اچانک وہ اپنے اصل روپ میں آگئی..

وہ بولتے ہوئے پیاری لگتی تھی پر کتنی پیاری لگتی تھی وہ نہیں جان سکا تھا..

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وہ ہر وقت شیران پر زہر اگلتی رہتی تھی پر شیران کو وہ امرت لگتا تھا..

"تم کس قدر بدزبان ہو..." شیران نے اسے شرمندہ کرنا چاہا..

"اگر مجھے گھر نہیں پہنچایا تو میں اس سے بھی زیادہ بدزبانی کرونگی اور بددعا بھی دوں گی..." حیات بیڈ پہ بیٹھی تھی اور پیر اسکے بیڈ شیٹ کے اندر چھپے ہوئے تھے, بالوں کا

رف جوڑا اور چہرہ غصّے کی وجہ سے لال پڑ گیا تھا..

"تمہیں کیا لگتا ہے تم ایک لڑکی کو اسکے گھر سے اٹھوا کر اس پہ تشدد کروا کر اسکے منہ سے شیریں الفاظ سنو گے, اتنا کچھ میرے ساتھ کرنے کے بعد بھی تمہیں مجھ سے یہ امید ہے کہ میں تم سے تمیز اور محبت سے بات کروں گی..." حیات انگلی اٹھا کر دلیری سے کہہ رہی تھی..

شیران خاموشی اور دلچسپی سے اسکی مخروطی انگلی کو دیکھ رہا تھا..

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"تم ایسی ہی ہو یا میرے سامنے اس قدر بہادری کا مظاہرہ کر رہی ہو..." شیران اسے زچ کرنے لگا تھا..

حیات سر جھٹک کر رہ گئی...

"تم سے خدا سمجھے گا, جس قدر تم نے مجھ پہ ظلم ڈھائے ہے اسکا حساب تمہیں چکانا

پڑے گا.."حیات آنسوں پی گئی..

.... تمہیں گھر جانا ہے, لیکن میں جانے نہیں دونگا حیات الزماں حیات..."شیر ان نے حتمی انداز میں کہا تو حیات اسے حیرانی سے دیکھنے لگی..

"جب تم جان گئے ہو میں وہ لڑکی نہیں ہوں تب تم مجھے یہاں زبردستی کیوں روک رہے ہو.."حیات اسے یاد دلانے لگی..

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"ہاں میں جان گیا ہوں لیکن جب تک تم میرے متعلق اپنے خیالات نہیں بدلتی اور اپنا یہ انداز تخاطب نہیں بدلتی تب تک تم اس بنگلے سے تو دور کی بات ہے کمرے سے بھی باہر نہیں جاؤ گی سمجھی اور ہاں زیادہ ہوشیاری نہیں.."شیر ان کمرے سے باہر چلا گیا اور باہر سے کمرہ پھر لاک ہو چکا تھا..

حیات کو اس کمرے میں بند کر کے رکھا گیا تھا جو بھی آتا تھا لاک کھول کر اور جاتے

وقت باہر سے لاک کر جاتا تھا...

حیات کا منہ کھلا کا کھلا رہ گیا آخر یہ شخص چاہتا کیا ہے...

حیات کا دماغ بہت تیز چل رہا تھا..

حیات پورے کمرے میں ٹہل رہی تھی اور کچھ سوچ رہی تھی..

رات کا کھانا لے کر جب سلمہ خالہ آئیں تو دیکھا حیات زمین پر منہ کے بل گری بیہوش پڑی ہے, سلمہ بی کھانا ٹیبل پر رکھ جلدی سے باہر کسی کو مدد کیلیئے بلانے دوڑیں..افرا تفری میں وہ دروازے کو لاک کر کے جانا بھول گئیں تھیں..

سلمہ خالہ چھت پہ ٹہلتے شیر ان کے پاس پہنچی اور حیات کے متعلق بتایا, شیر ان بھی گھبرا سا گیا, شام کے وقت تو وہ اس سے بات کر آیا تھا اچانک وہ بیہوش کیسے ہو گئی..

دونوں پھرتی سے حیات کے کمرے میں آئے لیکن دونوں کو زور کا جھٹکا لگا..

حیات کمرے میں تھی ہی نہیں..

"آں لیکن صاحب وہ ابھی یہی زمین پہ بیہوش پڑی تھی, کہاں چلی گئی.."سلمہ خالہ کے حواس فاختہ ہو گئے تھے..

سلمہ خالہ پورے کمرے کو کھنگال رہی تھی اور شیر ان لب سکیڑے کھڑا تھا..

"خالہ اس لڑکی نے آپکو بیو قوف بنایا ہے.."شیر ان سمجھ گیا تھا, گھبراہٹ کے چکّر میں خالہ دروازہ بند کرنا بھول گئی تھیں..

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

شیر ان تن فن کرتا باہر ہال میں آیا اور ناصر کو اطلاع کی کہ باہری گیٹ بند کر دے..

شیر ان غیض و غضب کے عالم میں باہر لان کی طرف آیا جہاں چاروں طرف اندھیرا پسرا ہوا تھا..

اچانک ہوا میں نسوانی چیخ بلند ہوئی تو شیر ان آواز کی جانب لپکا, بلاشبہ آواز حیات کی تھی..

شیر ان بنگلے کے پچھلے حصّے پہنچا جہاں بڑا سا سوئمنگ پول تھا, باہر اور پچھلے گیٹ پہ ہمیشہ بل ڈاگ کھلے چھوڑے رہتے تھے, یہ خطرناک نسل بل مسٹیف کے کتے تھے جو خاص کر ٹرینڈ اور پہرا داری کیلئے ہوتے ہیں..

حیات خوف سے چیخ رہی تھی اور ایک کالے رنگ کا کتا اسکے چادر کا کونہ دانت میں دبائے اسے کھا جانے والی نظروں سے گھور رہا تھا..

شیر ان سینے پہ بازو باندھے آرام سے یہ منظر دیکھ رہا تھا..

حیات جو اپنے آپ کو ماسٹر مائنڈ سمجھ کر یہاں سے بھاگنے کے پھیرے میں تھی

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کچھ ہی دیر بعد وہاں ناصر اور دوسرے ملازم بھی آ گئے..

ناصر نے حیات کے قریب جانا چاہا لیکن شیر ان نے اسے باز رکھا..

"آپ لوگ کھڑے منہ کیا دیکھ رہیں ہیں مجھے بچائیں ناں..." حیات کو کتوں سے بہت ڈر لگتا تھا خاص کر یہ بل ڈاگز کافی خطرناک ٹائپ شکل و صورت کے ہوتے ہیں..

"ٹائیگر, شیرا, مداری,..."شیران کی آواز دینے کی دیر تھی کہ تین چاراور کتے دوڑ کر آ گئے..

حیات ہذیاتی اور جنونی انداز میں چیخنے لگی, سارے ملازم ہنسی دبائے مشکل میں کھڑے تھے..

حیات پورے جی جان سے دوڑتی ہوئی شیران کے قریب آئی اوراسکے پیچھے ڈری سہمی چھپ گئی.. حیات کی پسینے سے گیلی ہتھیلی اب مٹھیوں کی شکل میں شیران کے کمر کے نیچے کرتے کوزور سے جکڑیں ہوئی تھی.. سارے ملازم اس ہمّت والی لڑکی کو آنکھیں پھاڑے دیکھ رہیں تھے جو شیران کے پیچھے ڈر سے چھپی ہوئی تھی..

"میرے خیال سے یہاں کوئی تماشہ یا میلا نہیں لگا ہے جو سب یہاں مجمع جمائے کھڑے ہیں.."شیران کی سرد آواز پہ سب ایسے وہاں سے غائب ہوئے جیسے گدھے کے سر سے سینگ...

"لڑکی میرا لباس چھوڑو..."شیران نے بے رخی سے اسکا ہاتھ اپنے کرتے سے دور جھٹک دیا..

"مجھ سے غلطی ہو گئی پلیز ان کو دور کریں.."حیات کی گھگھی بندھی ہوئی تھی..

شیران لب بھینچ کر اسکی طرف مڑا اور پھر بھونکتے ہوئے بل ڈاگز کو ہاتھ سے اشارہ کیا تو وہ سب اپنے مالک کا اشارہ سمجھ کر چپ چاپ وہاں سے چلیں گئے..

"اپنے اوپر رحم کرو اور مجھے سکون سے دو پل جینے دو, تمہیں کیا لگا تم سلمہ خالہ کی آنکھوں میں دھول جھونک کر یہاں سے آرام سے نکل جاؤ گی, اگر گارڈز کی نظروں سے بچ بھی گئی تو بل ڈاگز سے نہیں بچ پاؤ گی, آئندہ ایسی بچکانی حرکت کرنے سے پہلے اپنا انجام سوچ لینا, ہر بار مجھے تم پہ رحم نہیں آئے گا.."شیران کا لہجہ اس قدر سرد تھا کہ حیات کو اپنی ریڑھ کی ہڈی میں سرسراہٹ سی محسوس ہوئی..

حیات سر جھکائے شیران کے پیچھے پیچھے واپس لاؤنج میں آگئی..

"سنئے ناں آپ مجھے گھر چھوڑ دیجی ئے میں آپ کی ممنون رہو نگی.."شیر ان جھٹکے سے اسکی طرف پلٹا اور اسے لگا اس نے سننے میں غلطی ہوئی ہے..

اس قدر باریک اور مدھم اور شہد جیسا لہجہ, جیسا اس نے پہلی بار مشاعرے میں سنا تھا..

"مجھ سے بہت بڑی غلطی سرزد ہوئی ہے, آپ کو پہچان نہ سکی دراصل آپ ایک سیاست داں کے ساتھ ساتھ ایک اچھے انسان بھی ہیں اور سماجی خدمتگار, میں جذبات کی رو میں بہہ کر کچھ بھی آنا پ شناپ بک دیتی ہوں لیکن آپ تو مجھ سے عمر میں پکے ہیں اور ماشاءاللہ سے کافی دانشمند بھی ہیں تو مجھ ناچیز کو کم عقل سمجھ کر در گزر کر دیں.."حیات انگلیاں چٹخا کر بہت ہی دھیمے اور آنچ دے کر گفتگو کر رہی تھی..

شیر ان سر جھکائے سنتا رہا تھا..

"اتناتو تمہیں میں جان گیاہوں کہ تم بات بدلنے اور پلٹنے میں ماہر ہو, لیکن یہ بھی تمہارا اصل لہجہ نہیں ہے تم اس وقت مکھن کا ڈبّہ مجھے پیش کر رہی ہو, تمہاراا اصل وہ ہے جو تم گھر میں بول چال کے ذریعے بات کرتی ہو, میں نے سنا تھا شاعر و غیرہ اپنا لہجہ چھپائے رکھتے ہیں تاکہ کوئی انکے الفاظ چرا نہ لے.."شیر ان کی گہری مسکراہٹ پہ حیات تلملا کر رہ گئی..

"کیا تم عامل تنویم ہو جو میری باتوں کو پکڑے بیٹھو ہو, یہ آخر کیا بکواس ہے دیکھو مجھے گھر جاناہے اور میں ہمیشہ سب سے ایسی ہی بات کرتی ہوں, تم سے تھوڑا بد تمیزی سے بات کر رہی ہوں باقی سب سے میں طریقے سے پیش آتی ہوں..اور تم کیوں نہیں سمجھتے میں ایک لڑکی ہوں اور گھر سے لاپتہ ہوں میرے گھر والے بہت پریشان ہونگے اور ایک لڑکی کی عزت کی قیمت کا نعم البدل اس دنیا میں کچھ نہیں ہوتا ہے, ہم تم ایک ایسے معاشرے میں رہتے ہیں جہاں لڑکی اگر ایک رات گھر نہ پہنچے تو اسکی عزت سماج میں کچھ نہیں رہتی ہے, اسکے گھر والے جیتے جی مر جاتے ہیں, بھائیوں کی عزت دفن ہو جایا کرتی ہیں, ہر جگہ طعنوں اور طنز کے نشتر چلائے جاتے ہیں, کل کو واپس میں نے

جانا ہے تمہیں پتا بھی ہے مجھ سے کتنے سوال پوچھے جائیں گے اور مجھ پہ شک کیا جائے گا, لوگ کی نگاہوں میں میرے لئے حقارت اور تضحیک ہو گی, سب کو لگے گا کہ میں ایک بد کردار لڑکی ہوں.. تمہیں یہ سب سمجھ کیوں نہیں آتا کیا تم پاگل ہو.." حیات زمانے کی بات لے کر بیٹھ گئی تھی..

"ٹرسٹ می ایسا کچھ نہیں ہو گا.. تم مجھے تھوڑی سی مہلت دو میں سب ٹھیک کر دونگا, کوئی بھی تمہاری طرف نظر اٹھا کر نہیں دیکھے گا.. تم باعزت اپنے گھر پہ ہو گی لیکن مجھے تھوڑا وقت چاہیے کچھ اہم فیصلے کرنے ہیں..." شیران نرم پڑ گیا تھا..

حیات کو اتنی شدّت سے شیران پہ غصّہ آیا کہ اسکا دل کیا وہ بھاری سو پیس اٹھا کر اسکے سر پر دے مارے.. حیات کو لگا اس نے طویل لیکچر دیا تھا وہ شیران نے کان دبا کر سنا ہو گا, وہ کب سے اسے سمجھا رہی تھی لیکن وہ تھا کہ کچھ سمجھنے کو تیار ہی نہیں تھا بس اپنی راگ الاپ رہا تھا..

"کاہے کاڑ سٹ تم میرے پھوپھوزاد بھائی ہو یا منگیتر...اور دیا تمہیں مہلت لیکن تم مجھے ہر حال میں گھر پہنچا کر آؤ گے سمجھے.." حیات شیر ان کا گریبان پکڑ کر اشتعال انگیز لہجے میں بولی..

شیر ان تو عش عش کر کے رہ گیا، یہ لڑکی اسکی قید میں رہ کر اتنی دیدہ دلیری سے اس پر دھونس جمارہی تھی جیسے شیر ان اسکا غلام ہو..

شیر ان تو اسکی شہد جیسی آنکھوں میں ڈوب کر رہ گیا اور وہ اس قدر قریب تھی کہ سرخ ہونٹوں کے اوپری گوشے میں نمایاں تل صاف دیکھ رہا تھا..

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

شیر ان نے ہولے سے اسکا ہاتھ اپنے گریبان سے ہٹایا اور اندر کمرے کی طرف بڑھ گیا..

حیات فاتح کن مسکان کے ساتھ سوچنے لگی کہ شیر ان اس کے رعب سے ڈر گیا ہے..

وقت پل جھپکتے گزر رہا تھا اور شیر ان اور حیات کی تکرار میں دن بہ دن اضافہ ہوتا چلا

جارہاتھا..

شیران کو اسے چھیڑنے اور تپانے میں مزہ آنے لگا تھا..وہ زبردستی ہر بات پہ حیات سے بحث کیا کرتا تھا..

حیات تو دنیا جہاں کی باتوں پہ بحث کر سکتی تھی,اس بیچ شیران نے حیات کو بڑی گہرائی سے جانا تھا,حیات کا علم کافی وسیع تھا,وہ بنا جھجھک ہر بات پہ ارگمنٹ اور ڈیبیٹ کر سکتی تھی..

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

سنڈے کا دن تھا اور حیات کی طبیعت تھوڑی ناساز تھی اسلئے وہ صبح سے ناشتہ کر جو سوئی تھی تو اب تک سر منہ لپیٹے چادر میں گھسی ہوئی تھی..

دن کے وقت نواب صاحب شیران سے ملنے سیدھا اسکے بنگلے میں آدھمکے,شیران نواب صاحب کے آنے کی وجہ نہ جان پایا,آج تک تو کبھی بھی نواب دلاور خان اس سے ملنے نہیں آئے تھے تو پھر آج کوئی خاص بات تھی کیا...

شیران نے انھیں باہر لان میں بٹھایا اور خود الجھنوں میں مبتلا ہو گیا..

کچھ دیر بعد ملازم نے نواب صاحب کو چائے ناشتہ پیش کیا جو انہوں نے بڑی رغبت سے کھایا, جیسے صبح سے بھوکے ہوں..

شیر ان لمبے لمبے ڈگ بھرتا لان میں پہنچا, ٹھنڈی کی دوپہر بڑی خوشنما تھی اور شیر ان دھڑکتے دل کے ساتھ لان میں بچھی کرسیوں میں بیٹھا نواب صاحب سے بات کرنے میں مشغول ہو گیا جب حیات انگڑائی لیتی ہوئی بالکنی میں آئی تو نواب صاحب کو شیر ان کے ساتھ بیٹھا دیکھ جھٹکے سے پیچھے ہوئی اور دوڑ کر واپس کمرے میں چلی گئی..

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

شیر ان ادھر نواب صاحب سے محو گفتگو تھا اور نواب صاحب زبردستی یہاں وہاں کی اونگی بونگی بک رہے تھے, کبھی سیاست پہ بھاشن دینے لگ جاتے کبھی مہنگائی اور کرپشن پہ لیکچر دینے لگتے..

"شیر میاں میں نے سن رکھا ہے تم لڑکیوں کا آج کل اغوا کروا رہے ہو, جب کہ تم پہ یہ محض بہتان ہے پھر بھی کیا یہ سچ ہے.." نواب صاحب باتوں کو گھوما پھرا کر اصل

مدعے پہ آ گئے..

شیر ان سمجھ گیا کہ نواب صاحب کس لئے اور کیا مقصد لے کر آئے ہیں..

"یہ سب میرے دشمن میرے خلاف افواہیں پھیلا رہے ہیں, میں کیوں یہ سب بھلا کیوں کرنے لگا.."شیر ان نے مصنوئی خفگی کے ساتھ کہا..

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

نواب صاحب بڑے ہی دلآویز انداز سے مسکائے اور اپنی عینک ناک پہ ٹکاتے ہوئے کہا.."کیوں کہ بلیک ہینڈ سے تمہاری پرسنلی دشمنی ہے اور تم اس کی بہن کو پاگلوں کی طرح ڈھونڈ رہے ہو, وہ مانچسٹر میں پڑھتی تھی ہیں ناں, تم بس اسکی بہن کو کسی بھی حالت میں ڈھونڈ کر سچائی اگلوانا چاہتے ہو جو کہ ممکن نہیں ہے کیوں کہ ایک خطرناک ایکسیڈنٹ میں اسکی موت واقع ہو گئی ہے...تم نے غلطی سے الزماں ہاؤس سے ایک لڑکی کو اغوا کروا کر اپنے پاس رکھا ہوا ہے..

شیر ان کا حلق تک کڑوا ہو گیا, شیر ان نے سامنے بیٹھی بوڑھے کی شخصیت کو غور سے دیکھا جو صرف دیکھنے سے بوڑھا تھا اندر سے وہ کوئی بہت ہی سیانا لگ رہا تھا..

"شیر بیٹا حیات کو سہی سلامت میرے حوالے کر دو.." نواب صاحب کے آواز میں ہلکی سی بھی نرمی نہیں تھی..

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"کون حیات, شاید آپ کو کوئی غلط فہمی ہوئی ہے.. میں کیوں کروانے لگا اغوا اور رہاں بلیک ہینڈ سے میری دشمنی ہے یہ بات سو فیصد سچ ہے میں اسکی بہن کو تلاش رہا تھا یہ بھی سچ ہے لیکن میں اتنا گھٹیا اور گرا ہوا کام نہیں کرتا نواب صاحب.." شیر ان صفائی پیش کرنے لگا..

"شکریہ بیٹا اور آئندہ میں تمہارے یہاں آنے کی زحمت گوارا نہیں کرونگا کیوں کہ

اب سید ھا ہادی آئے گا, تم دونوں کی دوستی بہت گہری ہے لیکن افسوس تم اپنے جھوٹ کی وجہ سے سب ختم کر دو گے, ہادی منہ سے کم اور ہاتھ سے زیادہ بات کرتا ہے, تم تو دوست ہوا سکے اور رگ رگ سے واقف ہو گے کس قدر وہ اپنی بہن کو لے کر پوسیسیو ہے, اور اگر تمہیں یقین آجائے کہ تم نے حیات کا اغوا کیا ہے تو حیات کو میرے پاس لا پہچانا اور میں تمہارا پردہ رکھ لونگا.. "نواب صاحب عصا کا سہارا لے کر اٹھیں اور پورچ میں کھڑی اپنی پرانے ماڈل کی گاڑی میں جا بیٹھے..

شیر ان نے سوچا یہ کیا اس نے کر دیا مطلب حیات ہادی کی بہن تھی, شیر ان چیں بچیں کھڑا کبھی لان کے گھاس کو دیکھتا تو کبھی اوپر آسمان کو, شیر ان کو لگ رہا تھا پیروں سے زمین کھسک گئی ہے اور آسمآن سر پہ ٹوٹ پڑا ہے..

شیر ان کو یاد آیا ریسٹورانٹ میں ہادی نے اپنی پریشانی کا ذکر کرتے ہوئے اپنی کزن کی گمشدگی کا بتایا تھا..

کزن کوئی نہیں حیات تھی..

اور نواب صاحب کھلی دھمکی دیں گئے تھیں..

ناراض تم, ناراض ہم کیسے میٹیں پھر یہ دوریاں..

ہم منتظر, تم بے خبر دونوں کی ہیں مجبوریاں...

شام ہوتے ہی کراچی کھل اٹھا تھا, لوگ اپنے اپنے کاموں مشغلوں میں الجھے ہوئے تھے..

وہی دوسری طرف ایک خوبصورت حویلی نما بنگلے میں ایک حسین سی روٹھی سی لڑکی اپنے کمرے میں تسبیح گن رہی تھی جب دروازہ کھلا تو وہ ڈر سے اچھل کر رہ گئی..

"شوہر ہوں میں تمہارا کتنی بار کہا ڈرنا چھوڑ دو.." نیم اندھیرے کمرے میں اس شخص کی سرمئی آنکھیں اور خطرناک دیکھ رہی تھی..

لڑکی خاموش رہی البتہ اسکے ناک میں پلاٹینم کی نوز پن چمک رہی تھی..

"تھک گیا ہوں اور تھوڑا آرام کروں گا, لگتا ہے تم ابھی نماز پڑھ کر اٹھی ہو جب دیکھو رب کے آگے گڑگڑاتی رہتی ہو, تمہیں میری قید سے کوئی رہا نہیں کروا سکتا.." بہت ہی زیادہ خطرناک ہنسی پورے کمرے کی فضا میں گونجی..

"آپ غلط ہیں میرا رب مجھے رسوا نہیں ہونے دیگا اور نہ ہی آپ کے آگے ٹوٹنے دیگا.." لڑکی کی مترنم سی آواز پہ وہ پھر سے ہنسا..

"میری زوجہ حیات, کتنی معصوم ہو تم, تمہیں تو پہلے ہی کئی بار توڑ چکا ہوں اب تو بس تمہاری معصومیت پر پیار آتا ہے, کیا کوئی اتنا بھی بھولا اور صاف دل ہو سکتا ہے.. تمہارا بھائی تو بڑا مکار ہے اور ایک تم ہو جو چینی کی گڑیا ہو.." پیار سے گال سہلاتے ہوئے وہ

آنچ دیتا ہوا بولا...

"اور دیکھو نا کیسا بھائی ہے تمہارا, جوان بہن گھر سے غائب ہے لیکن اسے کوئی پرواہ نہیں ہے اور مجھے تمہاری پرواہ ہے تو تم مجھے گھاس تک نہیں ڈالتی ہو.." وہ اسکے کان میں سرگوشی کرنے والے انداز میں جھک کر بولا..

"آپ بچ نہیں پائے گا, آپ نہیں جانتے ہیں میرا بھائی کتنا خطرناک ہے جس دن وہ آئے گا اس دن آپ کا آخری دن ہوگا.." تنفر سے بولتی جیسے ہی مڑی اس نے بے دردی سے اسکا بال پکڑ کر اپنی طرف کھینچ لیا..

"آہ چھوڑیں مجھے.." وہ درد سے تڑپی تھی..

"بہت درد ہو رہا زوجہ حیات آپ کو, لیکن فکر مت کرے میں آپ کو کبھی تکلیف

پہچانے کا سوچ بھی نہیں سکتا ہوں پر آپ کی باتیں ہمیشہ مجھے طیش دلا دیتی ہے.. اور رہی بات آپ کے بھائی کی تو ہمارا وہ برادران لاء لگ گیا اور میں نے جو کچھ بھی کیا وہ سب مکافات عمل یعنی کرما ہے... آپ کے بھائی نے ہماری بہن کو ورغلایا تھا اور زبردستی اس سے نکاح کیا تھا.. اور میں نے تو پھر بھی آپ کے ساتھ رعایت بخشی ہے, ورنہ ابھی تک تو آپ قبر میں پر سکون نیند سو رہی ہوتیں.. "ایک جھٹکے سے بال چھوڑا تو وہ فرش پہ گر گئی..

وہ بھی گھٹنے کے بل بیٹھے اسکی طرف متوجہ تھا لیکن وہ نفرت سے دوسری طرف منہ پھیرے سسک رہی تھی..

"زوجہ حیات, ادھر میری طرف دیکھئے میری جان کیوں میرے اندر کے وحشی کو جگاتی ہیں میں چاہتا ہوں جب میں تھکا ہوا گھر واپس آؤں تو آپ مجھ سے محبت سے ملیں, چند لمحے ہمارے درمیان محبت بھری باتیں ہوں, آپ سمجھتی ہیں ناں میاں بیوی کے رشتے کے تقاضے پھر بھی آپ ہمیں روز نئے طریقے سے اذیت دیتی ہیں.... "اپنی زوجہ کا چہرہ اپنی طرف کیے وہ بشاشت سے بول رہا تھا..

وہ ہنوز چہرہ جھکائے بیٹھی تھی..

"تم میری ملکیت ہو اور تم پر میری حکمرانی چلی گی, اور زوجہ ہمیں آپ کو ساری باتیں سکھانی پڑیں گی کہ کیسے ایک دوسرے کی عزت اور محبت کی جاتی ہے, اپنے شوہر کی چھوٹی چھوٹی چیزوں کا خیال رکھا جاتا ہے لیکن آپ کو رونے سے فرصت ملے تب نا"..

"باسط آپ اچھا نہیں کر رہے ہیں.."صبر کا پیمانہ لبریز ہونے کو تھا..

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"افف ان ہونٹوں نے آج پہلی دفع ہمارا نام لیا ہے.."باسط اب آرام سے فرش پہ بیٹھ گیا تھا..

..۔۔۔زوجہ کا پورا وجود ہلکا ہلکا لرز رہا تھا..

"میں کوئی درندہ نہیں ہوں یا کوئی جانور نہیں ہوں جو تمہیں چیر پھاڑ کر کھا جاؤنگا, میں تو بس تم سے محبت کرتا ہوں اور بس اتنا چاہتا ہوں تم بھی مجھ سے محبت کرو.."اپنے

شوہر کی بات پہ وہ زور سے آنکھیں میچ گئی اور سوچا صرف ان 3 مہینوں میں اس شخص نے اسکی زندگی کیسے برباد کی تھی, ان چند مہینوں میں وہ ہر درجے کے اذیت اور تکلیف سے گزر چکی تھی, تشدد, زور زبردستی, ڈر گزکا زبردستی عادی بنانا اور پھر بندوق کی نوک پہ نکاح... یہ اسکے نظر میں محبت تھی..

"مجھے آپ سے محبت نہیں ہے, جو آپ نے میرے ساتھ کیا اسکے بعد کیا آپ کو لگتا ہے میں آپ سے محبت کر لونگی.." آہستگی سے کہہ کر وہ خاموش ہو گئی..

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"آخر کیا کر دیا میں نے ہاں آپ خود بتائے زوجہ صرف میں نے اپنی دلی خواہش ہی تو پوری کی ہے, اگر آپ کو لگتا ہے میں نے کچھ غلط کیا ہے تو اب غلط سہنے کی ہمّت بھی رکھیئے کیوں کہ جس قدر میری بہن پہ ظلم ستم ڈھائے گئے ہیں اب آپ بھی اس ہی طرح ٹریٹ کی جائی گی.." تلخی سے کہتا وہ اٹھ کھڑا ہوا..

وہ ہولے سے طنزیہ مسکائی تھی...

"اچھا ہے کم سے کم ظلم سہتے سہتے سکون سے مر تو جاؤ نگی یہ روز روز آپ کی جھوٹی محبت کی دلیلیں تو نا سننی پڑی گیں"..

"بہت زیادہ مرنے کا شوق ہے نا آپکو تو بہت جلد ہم آپ کی یہ آرزو پوری کریں گے.." باسط کہہ کر چلا گیا اور وہ واپس سے بغیر آواز کے رونے لگی...

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

باسط باہر غصے میں نکلا اور ڈائننگ روم میں آ کر بیٹھ گیا...

ملازم جلدی سے کھانا سرو کرنے لگے..

عمران کو سامنے سے آتے دیکھ باسط اٹھا اور گریبان جھاڑتا ہوا بولا..."شیران اور حیات کا کیا حال ہے اور ہادی کا کچھ پتا چلا میری بہن"....

"جی سر حیات نے سب سمبھال رکھا ہے, اپنی معصومیت کا جال شیران کے گلے میں پھندے کی طرح یوں ڈالا ہے کے وہ صرف اب حیات کی سنے گا اور ہادی اب بھی

نظروں سے بچ کر ہے اور آپ کی بہن کی کوئی خبر نہیں ہے...مجھے تو لگتا ہے وہ ہادی کے ساتھ نہیں ہے.."عمران نے جیسے ہی کہا ایک زوردار تھپڑ اسکے گال پہ پڑا..

"بیوقوف بنا رہا ہے وہ تم لوگوں کو,اس نے سب کے آنکھوں میں دھول جھونک رکھا ہے اور ہاں میری بہن کا کوئی ایکسیڈنٹ نہیں ہوا تھا وہ سب ایک جھوٹ اور فریب تھا,میرے ناک کے نیچے سے میری بہن کو اڑا لے گیا اور میں ہاتھ ملتا رہ گیا لیکن اب اسے پتا چلے گا جب اسکی بہن پل پل تڑپے گی اور بے موت مرے گی.." باسط مشتعل ہو کر بولا..

عمران اپنا گال سہلاتا ہوا وہاں سے چلا گیا..

باسط واپس سے کرسی گھسیٹ کر ڈائننگ ٹیبل پہ جا بیٹھا,دو تین نوالے حلق سے بمشکل پار کیے تھے کہ اس نے ہاتھ روک لیا...

"میڈم نے کھانا کھایا تھا..." کچھ دیر بعد اس نے ملازموں سے اپنی زوجہ کے بارے میں دریافت کرنا چاہا..

"سر وہ تو صبح سے بھوکی ہیں, وہ اپنی ضد پہ اڑی ہیں کہ وہ ایک دانہ بھی حلق سے پار نہیں کریں گیں.." ایک ملازم نے ڈرتے ڈرتے کہا..

لیکن آج باسط نہ ہی غصّہ ہوا اور نہ ہی چیخا چلایا اور نہ ہی طیش میں آکر پلیٹس توڑے..

کھانے کے بعد باسط آرام کرنے کیلیئے اپنے کمرے میں گیا جہاں ابھی تک وہ گلاس وال سے لگی بیٹھی تسبیح گن رہی تھی..

باسط بغیر کچھ بولے اور اسکی جانب متوجہ ہوئے بنا ہی بستر میں جا کر لیٹ گیا..

تھوڑے توقف کے بعد باسط نے کروٹ بدل کر اسکی جانب دیکھا جو اب صوفے پہ بیٹھی قرآن ہاتھوں میں لئے پڑھ رہی تھی..

باسط اٹھ بیٹھا اور بیڈ کراؤن سے ٹیک لگا کر بیٹھا موبائل چلانے لگا لیکن اسکا ذہن اب

بھی پڑھتے پڑھتے آنسو صاف کرنے والی کی طرف تھا..

تھوڑی دیر بعد وہ قران شریف کو آنکھوں سے لگاتی اٹھی اور بک سیلف کے اوپر سمبھال کر رکھ دیا..

یہ روز کا معمول تھا دونوں ایک دوسرے کو نظر انداز کر رکھتے تھے..ایک ہی کمرے میں رہ کر دونوں ایک دوسرے سے نظر ملانے سے گریز کرتے تھے..

"آپ نے کھانا کیوں نہیں کھایا.."جو ابھی ابھی صوفے پہ آکر بیٹھی تھی وہ اس سوال پہ چونکی..

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"آخر آپ چاہتی کیا ہیں, میری باتوں کا جواب کیوں نہیں دیتی ہیں.."وہ زور سے دھاڑا تو وہ اپنا دوپٹہ مٹھیوں سے دبا گئی.

"یہ آپ کا گھر نہیں ہیں سمجھی اور نہ ہی کوئی آپ سے بار بار خوشامد کرے گا, نہیں کھانا ہے تو مت کھائے.."وہ اس پر برس رہا تھا لیکن وہ اطمینان سے بیٹھی تھی..

باسط غصے میں کروٹ بدل کر سو گیا..

"سہی کہا یہ میرا گھر نہیں ہے, جب میرا گھر ہو گا تب کھاؤ نگی.."اسکی پیاری سی آواز باسط کے کانوں سے ٹکرائی تھی لیکن باسط آنکھ بند کر لیٹا رہا اسے لگنے لگا تھا وہ جتنا نرم بن رہا تھا اتنا ہی وہ ضدّی ہوتی جا رہی تھی..

پورے کمرے میں رونے کی آوازیں اور گھٹی گھٹی سسکیاں اور ہچکیاں گونج رہی تھی..

باسط جانتا تھا اس کے پیٹ میں شدید درد ہے اور وہ نہ دوا کھا رہی تھی اور نہ کھانا, بس یوں صوفے پہ لیٹی ہوئی تھی..

باسط تھک ہار کر اٹھا اور سوچنے لگا وہ آج تک کسی کے آگے نہیں جھکا آج وہ اپنی بیوی کے آگے ہار گیا تھا..دل کے ہاتھوں مجبور تھا..

پوری دنیا کو اپنی انگلی پہ نچاتا تھا آج وہ زن مرید بن گیا, لیکن فضول خیالات کو ذہن سے

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

جھٹکتے ہوئے وہ اٹھا اور صوفے کے قریب آیا جہاں وہ پیٹ پکڑے لیٹی ہوئی تھی..

"زوجہ حیات ضد چھوڑو اور کچھ کھالو ورنہ طبیعت اور بگڑ سکتی ہے.." وہ خود اپنے اس قدر نرم پڑنے پر حیران تھا..

"میری طبیعت بگڑے یا سنبھلے آپ کو کیا مطلب.." وہ زور سے تکیے میں منہ دبائے درد سہنے کی کوشش کر رہی تھی..

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"مجھے مطلب ہے, مجھے بہت فرق پڑتا ہے پلیز اٹھ جاؤ اور کھانا کھالو ورنہ... دیکھو میرا صبر مت آزماؤ.." باسط بالوں میں بے چینی سے ہاتھ پھیرنے لگا..

وہ ہر بار ضد اور معصومیت سے اسے بے بس کر دیتی تھی .

وہ اٹھی تھی اور ہونٹ دانتوں تلے دبائے رو رہی تھی..

باسط اسے سینے سے لگائے سوچ رہا تھا آخر محبت میں اتنی طاقت کیوں ہے..وہ کیا سے کیا بنتا جا رہا تھا,اس کے دل میں تو رحم نام کی کوئی چیز تھی ہی نہیں اور اب اسے خود اپنی حالت پر رحم آنے لگا تھا..

یہ لڑکی اسے پاگل کر رہی تھی..

بس ایک لڑکی, صرف ایک لڑکی..

باسط نے سوچا وہ کبھی کسی کو اپنی کمزوری نہیں بناتا تھا لیکن جب سے حیات اسے ملی تھی وہ دن بہ دن کمزور ہوتے جا رہا تھا..

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

آج تک تو وہ لڑکیوں سے دور بھاگتا رہتا تھا کبھی کسی لڑکی کو اپنے حواسوں میں سوار ہونے نہیں دیا تھا,اسے بچپن سے ہی عورتوں سے عجیب گھن اور نفرت محسوس ہوتی تھی لیکن جس دن اس لڑکی کو مال روڈ میں شاپنگ کرتے دیکھا تھا وہ دیوانہ ہو گیا تھا..وہ بس ذرا سا ایک لمحہ اسکی پوری زندگی میں چھا گیا تھا..

"میرے بھائی آخر مجھے بچانے کیوں نہیں آتے ہیں..." وہ اس سے الگ ہوتی ہوئی

استفہامیہ نظروں سے دیکھنے لگی۔۔۔

باسط نے کوئی جواب نہیں دیا بس اسکے کٹاؤدار ہونٹوں پر بڑی گہری اور معنیٰ خیز مسکراہٹ رینگ رہی تھی۔۔۔

"جب آنکھوں کے سامنے پہلے سے ہی حیات موجود ہو تو وہ لوگ آپ کو کیوں ڈھونڈیں گے..."اور حیات نے وحشت سے باسط کی طرف دیکھا جو اسکے چہرے کے ایک ایک نقش کو پیار سے دیکھ رہا تھا..

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہادی بیسمیں ٹ میں بنے ایک چھوٹے سے کمرے میں رہتا تھا..

وہ آرام سے دیوار سے ٹیک لگائے بیٹھا تھا تبھی اچانک اس نے عجیب سی ہنسی ہنس کر اپنے ہاتھ میں ایک فوٹو کو دیکھا جو ایک دلہن کی تھی..

"تمہیں میں بہت چاہتا ہوں حور لیکن میرے پیروں میں ذمّے داریوں کی بیڑیاں لگی ہوئی ہیں, میں تمہارا ہر حال میں خیال رکھونگا اور مرتے دم تک تمہاری حفاظت کرونگا, کبھی بھی تمہیں واپس اس جہنم میں نہیں دھکیلوں گا جہاں سے تم بھاگ کر میرے پاس آئی تھی, تم جس مان سے میرے پاس آئی تھی آج میں اسی مان سے تمہارا ساتھ نبھا رہا ہوں اگر یقین نہ آئے تو خود سے پوچھ لو, ایک پل کیلئے بھی میں نے تمہارا ساتھ نہیں چھوڑا ہر مشکل وقت میں تمہارے ساتھ رہا اور تو اور محبت کی انتہا پہ پہنچ کر میں نے تمہیں شدت سے چاہا ہے..." ہادی کہتے کہتے بے اختیار رونے لگا..

دروازے پہ دستک ہوئی تو ہادی نے آنسو اپنے ہاتھوں سے صاف کیا اور نارمل ہوتا ہوا دروازے تک گیا.. دروازہ جیسے ہی کھولا سامنے کھڑی حرا کو دیکھ وہ گھبرا گیا..

"آپ یہاں کیوں آگئیں, آپ کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے مہربانی کر کے جائے اور آرام کریئے.." ہادی نے دیکھا وہ دوپٹہ سر پر رکھے سلوار قمیض میں ملبوس کمزور سی ہرنی لگ رہی ہے..

"نہیں ہادی عجیب سی گھبراہٹ ہو رہی ہے تم پلیز جا کر ڈاکٹر کو بلا لاؤ. بھائی گھر پہ نہیں ہیں اور میری الٹیاں بند ہونے کا نام نہیں لے رہیں ہیں اور اوپر سے سر بھی چکرا رہا ہے.." حرا دو دن سے بیمار تھی.

گھر والوں کو لگا موسمی بخار ہے لیکن جب پورے دن رہنے کے بعد بھی بخار نہ اترا تو انہوں نے حرا کو بیڈ ریسٹ کرنے کو کہا جو وہ کل سے کر رہی تھی لیکن طبیعت میں سدھار نہیں آیا تھا..

ہماری ویب میں شایع ہونے والے ناولز کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہیں۔
ہمیں اپنی ویب نیو ایرا میگزین (New Era Magazine) کیلئے لکھاریوں کی ضرورت ہے۔ اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل، شاعری، پوسٹ کروانا چاہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

(Neramag@gmail.com)

(انشااللہ آپ کی تحریر ایک ہفتے کے اندر اندر ویب پر پوسٹ کر دی جائے گی۔ مزید تفصیلات کیلئے اوپر دیئے گئے رابطے کے ذرائع کا استعمال کر سکتے ہیں۔

شکریہ ادارہ: نیو ایرا میگزین

"ٹھیک ہے میں ڈاکٹر کو گھر پہ بلالیتا ہوں..آپ کمرے سے اب خبر دار باہر مت نکلئیے گا.."ہادی آخری لفظ میں سختی پیدا کر گیا تھا..

حرا مسکرا کر بوجھل قدموں سے واپس سے کمرے میں آئی تو یک بیک سر گھومنے سے سیدھا فرش پہ لڑھک گئی..

شاہ زیب اور اورنگزیب بھی آ گئے تھیں..

ڈاکٹر سے بات کرتے ہوئے ہادی حرا کے کمرے میں آیا تو حرا کو بیہوش پڑا دیکھ خوفزدہ ہو گیا..

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

حرا کو بیڈ میں لیٹا کر وہ باہر آ گیا جہاں اسکے بھائی بھی کھڑے تھیں..

ڈاکٹر نے سب کو باہر کھڑے رہنے کا کہا تھا,ہادی پاگلوں کی طرح یہاں سے وہاں ٹہل رہا تھا..

تھوڑے توقف کے بعد جب ڈاکٹر کمرے سے باہر نکلیں تو انکے چہرے میں خوشی تھی اور ہادی بہت کچھ سمجھتے ہوئے اپنے ہوش کھو بیٹھا تھا..

ڈاکٹر کے چہرے پہ خوشی کی گھٹائیں چھائی تھیں تو ہادی کا رنگ پیلا پڑ گیا تھا..

ڈاکٹر کے جانے کے بعد تینوں لاؤنج میں بیٹھے تھے..

ہادی سر جھکائے انگلیوں میں انگلیاں الجھائے بیٹھا تھا, شاہ زیب بی پی کی گولی کھا کر خود کو پر سکون کر رہا تھا اور اور نگزیب بیٹھا ہاتھ مل رہا تھا..

"اب یہی سننا باقی رہ گیا تھا, اب حرا سے کیا کہیں گیں, تم دونوں سے میں نے پہلے ہی کہا تھا اس سے سچائی مت چھپاؤ اب تم دونوں بھگتو.." اور نگزیب ہادی اور شاہ زیب پہ ملامتی نظر ڈال کر بولا..

"پتا نہیں ہمارے گھر کی لڑکیوں پہ ہی کیوں مصیبتیں نازل ہو رہی ہیں.." اب بھی دونوں خاموش تھے..

"میں دیکھ لونگا اور آپ پریشان نہ ہوں.." ہادی زبردستی مسکرا کر بولا..

"تم تو رہنے ہی دو, جب حرا تم سے سوال کرے گی تب تم ہی جواب دینا.. اور یہ بھی بتانا کہ سارا معاملہ کیا ہے.. اتنی بڑی بات ہائے خدایا کیسے چھپے گی میرا تو بی پی ہائی اور لو

ہو رہا ہے.."شاہ زیب تفکر سے بولا..

"افففف پریشان نہ ہوں آپ لوگ, پینک کیوں ہو رہے ہیں سب ٹھیک ہو جائے گا میں سمبھال لو نگا, فلحال تو میں خود الجھنوں میں گھرا ہوا ہوں.."ہادی نے دلاسہ دیا..

"کیا ہوا بھائی ڈاکٹر نے کیا کہا اور آپ لوگ اس قدر پریشان کیوں ہو رہے ہیں.."حرا صوفے کا سہارا لے کر کھڑی تھی..

"آپ پھر باہر نکل آئیں حرا, کمرے میں پیر ٹکتا نہیں ہے آپ کا..اور ڈاکٹر نے کہا ہے بس آپ کو کمزوری ہے اور کچھ نہیں, آپ کچھ مہینوں تک مکمل بیڈ ریسٹ کریئے گا تو جلد صحت یاب ہو جائے گا..."شاہ زیب نے سر پر ہاتھ رکھ پیار سے کہا..

"آپ لوگ جھوٹ بول رہے ہیں کیوں کہ ڈاکٹر جب میرا چیک اپ کر رہے تھے تو

انکے چہرے پہ تشویش تھی... کہیں مجھے کوئی خطرناک بیماری تو نہیں ہے نا.. "حرا کو یاد آیا دو دن سے اسے صرف الٹیاں اور چکریں آرہیں تھیں..کچھ کھانے کا بھی دل نہیں کر رہا تھا...

"خدانخواستہ حرا, کیسی باتیں کر رہی ہیں جائے آرام کیجیے..." اورنگزیب چڑھ کر بولا..

حرا کی بات پہ ان لوگوں کو ہمیشہ کی طرح ٹینشن ہی ہوا تھا..

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"کیا چھپا رہے ہیں آپ لوگ مجھ سے اور آپ مجھ سے کس لہجے میں بات کر رہے ہیں. "حرا کو انکی روگردانی پہ صدمہ لگا تھا..

"بیٹا پلیز جائیں ورنہ میری طبعیت خراب ہو جائے گی..." شاہ زیب کے کہنے پہ حرا سکتے کے عالم میں اٹھی اور خاموش نگاہ سب پر ڈالتے ہوئے چلی گئی..

لاؤنج میں ایک بار پھر خاموشی کا بسیرا ہو گیا..

"حیات کے بارے میں کچھ معلوم چلا.."شاہ زیب کے استفسار پہ ہادی عجیب نظروں سے گھورنے لگا..

"اب کوئی فائدہ نہیں ویسے بھی وہ بلیک ہینڈ کے ہتھے چڑھ گئی ہے,اس بار اس نے بہت ذاتی چوٹ کی ہے,اس نے میری بہن کو اٹھوالیا ہے اور میں یہاں تین مہینوں سے ہاتھ پہ ہاتھ رکھے بیٹھا ہوں..

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہم لوگ اتنے دنوں سے غلط راستوں میں چل رہے تھے,مجھے غلط رستوں پہ بھٹکا کر وہ اپنے جیت کا جشن مناتا ہو گا..اگر میں زرین سے مل کر بات نہیں کرتا تو میں اب بھی فریب میں جیتا رہتا..حیات تو حیات ہے ہی نہیں,وہ تو کوئی اور ہے جو ہمارے گھر سے اغوا ہوئی وہ حیات نہیں تھی ہم لوگوں کی حیات تو 2 مہینے پہلے سے ہی غائب ہے.."ہادی کے خلاصے پر دونوں شاکی نظروں سے اسے دیکھنے لگے..

جاری ہے۔۔

ہماری ویب میں شایع ہونے والے ناولز کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہیں۔
ہمیں اپنی ویب نیوایرا میگزین (New Era Magazine) کیلئے لکھاریوں کی ضرورت ہے۔ اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل، شاعری، پوسٹ کروانا چاہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

(Neramag@gmail.com)

(انشااللہ آپ کی تحریر ایک ہفتے کے اندر اندر ویب پر پوسٹ کر دی جائے گی۔ مزید تفصیلات کیلئے اوپر دیئے گئے رابطے کے ذرائع کا استعمال کر سکتے ہیں۔

شکریہ ادارہ: نیوایرا میگزین

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews